

جادو اور جادوگر



مصنف
باوا دیال

مترجم

پرکاش چند



جادو اور جادوگر

مصنف: باوا دیال
مترجم: رام کشن شرما



فہرست مضامین

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر
01	مرض ریچہ ہاں سے	08
02	صفت کی آپ جی	11
03	ارتقاء کی شکل	17
04	مکرو جی	24
05	طریقہ سے مراد	26
06	مکرو جی کے طریقہ	26
07	مکرو جی	27
08	ہاں سے ارتقاء کو لئے مکمل	28
09	شیطان مکمل	29
10	مکرو جی سے مراد	31
11	مکرو جی سے مراد	32
12	مکرو جی	32
13	مکرو جی	36
14	مکرو جی	37
15	مکرو جی	38
16	مکرو جی	39
17	مکرو جی	39
18	مکرو جی	39

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر
19	مکرو جی سے مراد	41
20	مکرو جی سے مراد	42
21	مکرو جی سے مراد	44
22	مکرو جی سے مراد	46
23	مکرو جی سے مراد	46
24	مکرو جی سے مراد	47
25	مکرو جی سے مراد	47
26	مکرو جی سے مراد	47
27	مکرو جی سے مراد	47
28	مکرو جی سے مراد	48
29	مکرو جی سے مراد	48
30	مکرو جی سے مراد	48
31	مکرو جی سے مراد	50
32	مکرو جی سے مراد	50
34	مکرو جی سے مراد	51
35	مکرو جی سے مراد	52
36	مکرو جی سے مراد	53
37	مکرو جی سے مراد	54
38	مکرو جی سے مراد	55
39	مکرو جی سے مراد	56
40	مکرو جی سے مراد	56
41	مکرو جی سے مراد	57

نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
42	مکتبہ کو 1872ء کے	58
43	گھر میں لکھنؤ رسالہ ہے	59
44	زیر بنے جانوروں کا گھر ہے ہرگا؟	59
45	گھر سے چاہے ہرگا؟	59
46	ایک نورس ہائے	60
47	نورس ہائے اور ہائیں	60
48	ضمیمہ اور ہرگا؟	61
49	شہر کی زمین کا ہرگا؟	61
50	پتھر اور گھر	61
51	ناری اور ہرگا؟	62
52	گھر کے مکان سے ہرگا ہائیں	62
53	مکان سے ہرگی ہرگا ہائے	62
54	امراض و مصلحتیں (دافع مری)	62
55	دافع مصلحت	63
56	دافع دماغی	63
57	دافع مرضی	63
58	گھر کے اندر رسالہ کی دکانیں	64
59	شراب ہوائی گھر سے گھر کے گھر	64
60	نورس کو گھر کے گھر	65
61	پتھر کو گھر کے گھر	66
62	گھر کے گھر کے گھر	67
63	نارنگی ہوائی گھر	67

نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
64	گھر کے گھر کے گھر	68
65	شراب ہوائی گھر کے گھر	69
66	نورس کو گھر کے گھر	70
67	پتھر کو گھر کے گھر	71
68	گھر کے گھر کے گھر	75
69	نورس کو گھر کے گھر	76
70	پتھر کو گھر کے گھر	77
71	شراب ہوائی گھر کے گھر	78
72	نورس کو گھر کے گھر	79
73	پتھر کو گھر کے گھر	80
74	نورس کو گھر کے گھر	81
75	پتھر کو گھر کے گھر	82
76	نورس کو گھر کے گھر	83
78	پتھر کو گھر کے گھر	85
79	نورس کو گھر کے گھر	85
80	پتھر کو گھر کے گھر	86
81	نورس کو گھر کے گھر	86
82	پتھر کو گھر کے گھر	87
83	نورس کو گھر کے گھر	88
84	پتھر کو گھر کے گھر	89
85	نورس کو گھر کے گھر	92
86	پتھر کو گھر کے گھر	92

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
87	مذہب عالم کے کھٹے کا طریقہ	99
88	شراب کو اکل میں تبدیل کرنے کا طریقہ	99
89	برسات میں پینے کا طریقہ	100
90	ہوتوں کو منیہ کرنے کا طریقہ	100
91	عورت کے پستان ٹیپ کرنے کا طریقہ	101
92	ایک کرہ کا طریقہ	102
93	برسات ترقی عہدہ	105
94	برسات سے مدھی پختہ	106
95	چھچھہ اور کھٹے کا طریقہ	107
96	گلاب و نمبر بیہ آواز	108
97	دھبہ بھول کر نہ لے کر	111
98	گلی گلی گلی گلی	112
99	کامیاب چھانک کے ایک مہمان سے پکارت	115
100	میں گلی گلی گلی گلی	116
101	کالہ لکھی پختہ	124
102	دھبہ لکھی لکھی	125
103	مراد لکھی لکھی	129
104	مراد لکھی لکھی لکھی	129
105	ہوتوں میں ہوتوں لکھی لکھی لکھی	130
106	عالمی ہوتوں	132
107	ہوتوں کے پستان لکھی	133
108	ہوتوں کے پستان لکھی	134

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
136	دوات حاصل کرنے کا طریقہ	109
136	ہوتوں کے پستان لکھی	110
137	دوات کو ہول اور کرنے کا طریقہ	111
140	آگ سے آجودان پختہ	112
142	شراب پختہ	113
143	ہوتوں کی پختہ	114
144	قشیر پختہ	115
145	زلف پختہ	116
146	چھانک پختہ	117
147	ہوتوں کا پختہ	118
155	ہوتوں کی پختہ	119
157	ہوتوں سے پختہ پختہ پختہ	120
158	ہوتوں سے پختہ پختہ پختہ	121
159	ہوتوں سے پختہ پختہ پختہ	122
160	ہوتوں سے پختہ پختہ پختہ	123
161	ہوتوں سے پختہ پختہ پختہ	124
170	ہوتوں سے پختہ پختہ پختہ	125
171	ہوتوں سے پختہ پختہ پختہ	126
174	ہوتوں سے پختہ پختہ پختہ	127
187	ہوتوں سے پختہ پختہ پختہ	128
203	ہوتوں سے پختہ پختہ پختہ	29
208	ہوتوں سے پختہ پختہ پختہ	131

عرض دینا چاہیوں ہے

ذمہ داری ہے۔ جان و مال۔ سر و پا۔ سب کا احساس ہوتا ہے۔ لیکن عمر
نہیں آتی۔ کیا ہم ان چیزوں کی عدم موجودگی کو تسلیم کریں؟ اگر ہم ایسا کریں تو ہم سخت
امتیاز ہیں۔

ایسی چیزوں میں ہیں کہ جن کا جسم نظر نہیں آتا مگر وہ ہیں ایسا کہنا غلط ہے۔
کہ جو چیز نظر نہ آئے اس کا وجود ہی نہیں۔

اس مختصر رسالہ میں بھی ایک ایسی چیز کا ذکر ہے جس کا وجود بظاہر نہیں
معلوم ہوتا۔ یعنی قوت متناہی کا لیکن جب موت کر کے کوئی شخص اس کے متناہی قوتوں
پر نظر کرے گا تو اسے حیرت ہوگی۔

علم متناہی یا قوت چاہیہ علوم باطنی میں سے ایک شعبہ ہے۔ تفسیر الی کے کلمہ
کی لفظی ہے۔ اس علم کے ماہر کا یہ لفظی کام ہے کہ وہ محض نظر بڑا کے کسی مریض کو کوئی
بیماری میں اچھا کر دے۔ کسی شخص کو ذرا سی دیر میں اچھا کر دے وہ ہٹا لے۔

لیکن یہ خیال رہے کہ عقیدہ اور اعتقاد کو اس میں بہت بڑا دخل ہے جب تک
حاصل اور معمول کو اس علم کا کامل اعتقاد ہوگا۔ چند سالہ فائدہ نہیں حاصل ہو سکتا۔ اعتقاد
کے ساتھ کس قدر فائدہ ہے۔ وہ ذیل کی تفصیل سے معلوم ہوگا۔

کچھ عرصہ کا ذکر ہے کہ چند ماہر علم متناہی ایک گوشہ خجائی میں بیٹھ کر دل میں
خیال کرنے لگے کہ ہمارا موجود ہواشہ سخت عالم ہے اور عایا پر سخت غم کرتا ہے۔ پس
اس کو ہم سب قوت چاہیہ کے اثر سے ہار ڈالیں۔ پس وہ اس قسم میں مل کرنے لگے۔
اس اثناء میں ہواشہ بچار ہو گیا اور اس کا مرض یہاں تک بڑھا کہ اٹھانے مرض کو
طالع قرار دے کر طالع سے دست کشی کی خبر دیت یہ ہوئی کہ ان میں سے ایک نے وزیر
سے یہ راز کہہ دیا وہ اس موقع پر پہنچ گیا۔ جہاں ہواشہ کی سوت کی تہہ ہو رہی تھی۔
وزیر نے بہت شہر و دل کیا۔ عاملوں کے خیالات مستحضر رہ گئے اور وہ اصرار نہ بھگے۔

کچھ اور نصف صدی گزرنے کو آئی ہے کہ ایشیائی تہذیب کی ہرجین تہذیب
نے ہائل کا پلٹ کر رکھ دی۔ ایک طرف لباس میں انتساب پیدا کیا تو دوسری طرف
تعمان میں۔ ہماری ضروریات ہی وہ نہ رہی جو پہلے تھیں۔ گویا ہم ہی وہ نہیں ہمارے
خیالات بھی بدل گئے اور کچھ بدلتے جاتے ہیں۔ چنانچہ یورپ کی ماہر پستی اور سائنس
نے ہمیں علم باطنی کی جانب سے ہر اعتقاد کر دیا۔ ہمارے ملک کے نوجوان اس قسم کی
باتوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ ان کے نزدیک ہر بات جو سائنس کے کانٹے میں نہ
جائی جا سکے اور دست نہیں۔ حتیٰ کہ جو چیز آگے سے نظر نہ آئے اس کے وجود سے بھی اتفاق
الہار ہے۔ ان باتوں کا نتیجہ یہ ہو جاتا ہے کہ دنیا میں بہت سے لوگ خدا کے ہی منکر
ہوتے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی نظر نہیں آتا ہے۔

لیکن نہیں یہ قطعی ہے۔ کیا ہوا جو نظر نہیں آتی وہ اس سے بھی الگ کر رہا ہے
حالاں کہ اس کا پتہ جان کو محسوس کرتا ہے۔ ہر حیوان کے جسم میں روح ہے کیا وہ اس سے
بھی الگ کر سکتے ہیں۔ حالاں کہ جس میں روح نہیں (مردہ) اور روح وار جسم زندہ میں
ذمہ داری اور آسمان کا فرق ہے۔ مگر روح آگے سے نظر نہیں آتی۔ تو کیا روح کا وجود مسلمہ
نہیں۔

کا فوراً ہوا وہاں صوبہ ملا کر دیتا رہے اور یہ منتر انچاس مرتبہ روز پڑھ کر تیس روز میں انہیں گرنے سے
حاضر ہو جاتا ہے۔ تیسویں دن صفائی ہر قسم کی بھکان ہر قسم کا مسہ و ہر قسم کا ایک صاف کپڑے
پر جن دن سے جب وہ آئے جو اسے پسند ہو وہ۔ بات چیت کرے جو اس وقت اتر
ہوگا۔ دس دن کے بعد سب باتیں اس عورت کو ذہن نشین کروائیں اور بتا دیا کہ تم اسے یہ منتر
لے لینا کہ تم اب میری زندگی بھر رہنا چاہا نہیں ہے سب کچھ بھلا کر کھا آج ان سب باتوں کو
مجھ پر جو مجھ پر یاد رکھو اگر تم اسے جانا چاہتی ہو تو ہلکی آکر ہم منتر بھی بتا دیں گے وہ
چلا آوے مقدم یہ ہے کہ تم یہ کر سکتی ہو تو بتا لیں گی ورنہ کیا ضرورت ہے دوسرے بھی نہیں اور
کوئی فائدہ نہ ہو نہ تمہارا اہلکار وہ عورت کہا بہت خوشامد سے پیش آئی اور کہا پنڈت تائن ہم قہری
جی ہیں آپ جو کہیں گی کریں گے سو وہ ہر بات آجاد سے پنڈت تائن نے کہا کہ تمہارے ہوت
کے جانے ہی کی یہ سب تدبیر ہے۔ گھر آؤ نہیں کرو گی تو آجائے گا۔ یہ کہہ کر پنڈت تائن چلی گئی
دوسرے روز حسب وعدہ پنڈت تائن بن کر شیطان صاحب بھر آئے ہاتھ میں قتلی چوہا کی لٹکا
پتلی رکھی ہوئی چھول لوٹک کا فوراً وہ صوبہ کھینچی ہوئی سیدہ وری آدھ رکھی ہوئی سامنے سے سووار
ہوئیں جلدی سے وہ عورت بڑھی اور اس نے کہا مہاراجن پالا کی پنڈت تائن نے جواب دیا
آئندہ جو بچہ عورت سے نکلا کہ نہیں سب منظور ہے جو آپ کہیں وہ کریں گے تب اس نے کہا
کہ ایشان کر آؤ تب بتائیں جلدی سے وہ ایشان کر کے آئی قتلی میں سے سیدہ وری آدھ
کھول کر اس عورت کے ہاتھ پر ٹیکہ لگا دیا اور کہا اسی طرح سے روز ایشان کر کے ٹیکہ لگا دیا
کرہ اور جو منتر میں بتاتی ہوں انچاس بار روز چاب کرہ اور آگیا رہی پر سب ہوا وہ صوبہ
پھوڑا جاتی ہو اور یہ کچھ لوگ وہ اب آ رہے تیسویں دن آجائے گا جب چاب کرہ بھی خیال
ہو کہ وہ آ رہے ہستہ میں ہے۔

منتر یہ ہے:

یہ ہے منتر۔ (یادگار بن سلطان حسینی) حج اٹھ جاگ جاگ جہان کو لگا دس وہاں کو
لگا جو وہاں کو نہ لگے تو مارا اسی مسان سے پاؤں سے وہ پانی اس مسان کی۔
تیسویں دن سب چیزیں مندرجہ سامنے رکھی جائیں۔ یہ سب بتا کر پنڈت تائن
چلی گئیں وہ عورت ماتا بھری جی فوراً اس نے جہت پٹ سامان کیا اور سوا کر بخود دیکر
منگل وار سے پڑھنا شروع کیا۔ چار پانچ روز بعد شیطان پنڈت تائن کا ہوا سامنے آیا۔ اور
ماہر اور طاقت کیا عورت نے سب کچھ دیکھ لیا دیا۔ غرض اسی طرح بارہ دن گذر کر تیسویں
دن آیا اس روز اس نے سب طرح کا سامان بڑھایا تھا اس نے مہیا کر کے رکھا تیسویں
دن وہ پڑتا ہوا آگیا عورت نے بہت غشی سے سب سامان اس کے آگے رکھا اس نے
چوہا لٹکا دیا اور اتر کر کہا کہ اچھا نہیں جائیں گے۔ غرض اب تو پنڈت تائن کی بڑی قدر ہوئی
اور ہر بات عورت اسے اپنی اپنی کھانا سامنے لگی کسی کا باپ مر گیا کسی کی ماں مر گئی کسی کا بھائی
مر گیا غرض پنڈت تائن نے کچھ اور عورتوں کو بھی چاب کا طریقہ سکھایا۔ جب اسی طرح ایک
گروہ ہو گیا تب اس نے کسی کو چار کسی کو گواں کسی کو کبیر تک کر دئے اور ان سے طرح
طرح کے کام لینا بھی بتائے اب جب اس گروہ میں ناخلاق ہوئی تو جس کی طرف
پنڈت تائن دیکھیں وہی بیت پر رہا اسی طرح جب زیادہ چہ پڑھا تو تمام مصر میں جا رہے تھیں۔

(اس میں فرعون طاقت زیادہ ہونے کے باوجود بن گیا اور آخر کار اپنی طاقت
بڑھتی کر خدا کا کھلوانے لگا جب خداوند عالم نے موتی کو پتھر و عطا کر کے ان کے مقابلہ پر بھیجا
اس وقت کچھ بادلوں کے جو غور سے وہ فرعون کے ساتھ شریک نہیں ہوئے اور کچھ بھاگ کر
انسان کے سایہ مظلومت میں رہے جب فرعون غرق ہو گیا اور حضرت موسیٰ کی فتح ہوئی تب

ایک جاوہر چھپ رہے تاکہ جاک نہ کر دے جائیں اب یہ جاوہر وہی رہا صورتوں میں غلج
ہونا رہا یہ اصلیت جاوہر کی ہے۔ اب آپ لوگ کیسے کریں یہ آگے بقول اساتذہ بہ عنوان
چنگ شاہ و مستزی ہے رام نکستہ ہوں جو عمل کرے گا وہ اس کا سزا چکے گا یہ آخر زمانہ کا جاوہر
حسب قول و ستر دوتا پھاری وغیرہ ہے شے مستزی ہے رام نے منع کیا۔ اور چنگ شاہ سے
اس کے رکان درست ہوئے۔ سنے جناب اگر کسی مرد سے کوٹھنا نہ ہے تو پکے یہ کچھ کچھ کہ
آپ اس کا نام جانتے ہیں نہیں جانتے تو دریافت کر لیتے اور اگر اسے دیکھا ہے تب ہی
اُسے کا بشر طبع کا نام معلوم ہوا اور اگر اس کی ماں کا نام بھی معلوم ہو تو نہایت مضبوط ہوتا ہے۔
اب رہا یہ امر کہ کسی سے ایک بھی چلہ میں آجاتا ہے اور کسی کو تین چلہ تک کہنا پڑتا ہے عمل
رجوع قلب اور یکتوی قلب کی ضرورت ہے اور مستزی بننے کے وقت مرد کے لئے تسلا
عورت کیلئے تسلی کیلئے کہا جاتا ہے۔ مثلاً ایک عورت جس کا نام منی ہے اور ماں کا نام گشتہا ہے تو
مستزی اس طرح سے پڑھنا چاہیے۔ اور پہلے روز بھی کچھ سامان کھانے رکھنا چاہیے جیسے چاہے وہ
بعد چاہے کہ خود کھائے چاہے کسی کو دے اور تیرہ یوں دن چار سامان رکھے۔

مستزی یہ ہے۔

پرت متلی مٹی بنت کشتہا ج اٹھ جاگ جاگ جہان کو کا کا لاک لاک لاک جوت
لاگے تو مارا اس مسان سے پاؤں وہ پائی اس مسان کی وہ پائی و ستر بیڑی۔ اور مرد و عورت
کا نام لگا کر اس کی ماں کا نام لگا کر ماں کا نام نہ ملے تو صرف ایک ہی نام سے باپ
کر۔ مگر مرد کے لئے پرت تنہا بہا یون ستر ج اٹھ جاگ جاگ۔ اس طرح سے پرم
انچاں باروز۔ ترکیب سب اوپر لکھی ہوئی ہے اس لئے وہ باروز نہیں لکھی۔ یہ مردہ افغانے
کی ترکیب ہے مگر باروز ہے کہ مسلمان بدکار کو اٹھاتے ہیں۔ اور ایک بندے اس کے جو
ہوتے ہیں ان کا شیطان قتل ہو جاتا ہے۔ لہذا وہیں اچھے۔ صحت رہا ہوئی ہے دوم یہ کہ

مسلمان بدکار کو اٹھانے کی ترکیب بقول چنگ شاہ و ستری ہے تانق قبر پر جانتے ہیں وہ سب
مسل لے لے یا کسی طرح لے لے اور نام بھی معلوم کر لے۔ یہ شیطان اسی نام سے ہوتے
ہیں جو نام انسان کا ہو اور وہی نفس بھی ہوتی ہے۔

اب ایک دوسری قسم شیطان کی بیان کی جاتی ہے۔ ایک قسم شیطان وہ ہے جو
ذرت انسان سے وہ انسان کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ اور یہ دوش پاتا ہے اور کے وقت موت
نہا سیدہ و اشخاص کا قتل ہوتا ہے۔ اور بدکار کا بھاگ جاتا ہے۔ دوسری قسم شیطان کی
شیطان ابلیس اور شیطان اسور سے ہے۔ ان دونوں کے جوہر ہوتے ہیں وہ خواہ شیطان
ابلیس سے ہو یا شیطان اسور سے ہوں ان کی ذرت خاص ذرت شیطان کی ہے۔ اور وہ
اپنا اپنے چلے کا نام لگا کر اپنے سر جو نام ساتھ رکھتا ہے۔

اب رہا یہ امر کہ ابلیس یا اسور کی نسل سے جو پیدا ہوتے ہیں وہ اپنا نام اکثر
بزرگوں کے ناموں پر رکھ لیتے ہیں۔ لوگوں کو جھکا دینے کی غرض سے اور وہ مجدد و امامی
ہوتے ہیں۔ اور نفس کی دلاور دلاور طاقت ان کے ہوتی ہے۔ مثلاً سید رہنہ یا اور ای
طرح کے نام رکھتے ہیں اور خاص نسل شیطان سے ہیں اور قتل کرنے سے آتے ہیں شیطان
ابلیس یا اسور ان کا ہے جو لوگ دن میں مرتے ہیں اور ان کے شیطان قتل ہونے سے چنگ
بھاگ جاتے ہیں اور ابلیس کی رعایا بن کر رہتے ہیں۔ اور جو لوگ رات میں مرتے ہیں ان
کے شیطان اسور کی رعایا بن جاتے ہیں۔ ان دونوں کی نسل کے شیطان مجدد و امامی ہیں
اور نفس کی نسل کے رعایا ہوتے ہیں صحت کرنے سے شیطان ابلیس و شیطان اسور بھی سحر
ہو جاتے ہیں اور اصل شیطان انھیں بھی سحر ہو سکتا ہے۔ اور اپنا شیطان یعنی ہمز او بھی
سحر ہوتا ہے اور کام سحر اور ہی سے یاد رکھنا ہے۔

اب یہ کچھ گش آگیا۔ اب حال انسان مسلمان کے شیطان کے اٹھانے کی ترکیب

تکلیف ہوں خوب ذہن نشین کر لیجئے۔ یہ منتر ہے۔ نام ضرور اور پخت کر لیجئے اور جہاں تک ممکن ہو اس کا بھی نام معلوم کر لینا چاہے اور نام شامل کر کے چالیس روز پڑھے۔ اور اگر قبر پر جا کر شیری پتی پھول صحر چڑھانے کو جان سناگے تو قندہ سے سکا ہوتا ہے اسے ارن کی دوسرے سے قندہ ہوا کر نعت دے روز چار شہب جا کر نعت دے کہ کل ہم آپ کو لینے آئیں گے چار رہے گا۔ بمعرات کو جا کر وہاں پھول صحر وغیرہ جو رکھا ہو وہ ایک کوڑی بانڈی میں اخی کر رکھے۔ اور کبے چلنے میں ملے آیا ہوں یہ کہہ کر وہاں ہی مد پھول وغیرہ کے اخی کر ملتے آئے۔ اور ایک جگہ باطل علیحدہ اس کے لئے مقرر کر لے اور نعت والی بانڈی پر جس میں پھول وغیرہ ہیں اس پر ایک چراغ کز وے میں سے روشنی کرے اور یہ منتر اکتالیس بار۔۔۔ چالیس دن پڑھے۔ چالیسویں دن ہر طرح کی کھانے کی چیزیں ایک دھڑ خوان پر رکھ دے اور وہ اذان جو مرنے کے ساتھ کھائے وہ بہت احتیاط سے رکھے اس کو دھانگے گا وہ نہ سے اور جو مانگے دے کھائے اور کبے کہ یہ کام میرا کرنا تو وہ اذان دیں گے کام کر پتے چراغ بجھا دیا جائے گا جب چراغ جلاؤ گے منتر پڑھو گے آجائے گا۔

مگر چالیسویں دن یہ اقرار کر لیا کہ جب ہم بلا میں ملے آنا اور جو کام کی ضرورت ہو کر جب وہ آتا رہے گا۔ اور آتے ہی وہی اذان مانگے گا اور جو پند کرے وہ نہ کچھ روزہ نہ ہی نہ دینے۔ وہ اذان پڑھانے کا تو نہیں آئیگا۔ اب مثال کے طور پر فرضی نام قندہ کر کے لکھتا ہوں۔۔۔ بھائے اس نام کے جو نام اس کا ہو دیکھنا اور اگر ماں کا نام بھی مل جائے تو دیکھنا نہیں تو ایک ہی نام سے پڑھنا وقت مقرر نہ کرے اور نہ تو نہیں تو کام خراب ہو جائے گا۔ اور دوسرا چل کر پانچے کا اگر ایک بار دیکھ لیں نہ آئے تو تیسرا چل کر کرنے سے ضرورت آئے گا۔

منتر یہ ہے:

آرون آرون کل روان حج کلن ائھ کر قبر خاک ساری کب تک گور ہیں متخل
بھاری ائھ کر جاری کر وٹ کب تک سو گے۔ منے بن اچھن محبت سے ائھ کے پلور مٹھ
ہو تکھنیں منھور تکھنہ علم خیل خاک اٹھا دے۔ تکھن ائھ کر آؤ اس یس بار چالیس روز یہ
منتر پڑھے دوتریہوں میں سے ایک سے مسلمان اور ایک کے ہر قوم کے آدمی ائھ آئیں
کے ملت شرط ہے اور تہائی ہو اور ہر طرح کا کام لکھنے کا بشرطیکہ مسخر ہو جائے۔ اب اس میں
بھی دوسرے لکھاتے ہیں ایک حق ان دوسرا ہندوان اب یہاں سے حق ان لکھتا ہوں۔ اس
اسم کی آکاہی کر کے سے ایک تخت دریا میں تیرنا نظر آتا ہے۔

اس پر ایک بادشاہ اور مصاحبین بیٹھے نظر آتے ہیں جس وقت تخت نمودار ہو جو
چاہے مانگ لے خواہ کسی قسم کی حاجت ہوگی وہ پوری ہوگی خواہ یہ مانگ لے کہ جب کوئی
حاجت ہو بشرطیکہ لا کر نہ دیکھئے گا۔ اگر آپ کوئی حاجت رکھتے ہیں تو آکھیں دن میں پوری
ہو جائے گی اور اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ جب جس کام کی ضرورت پڑے ہو جائیگا کرے تو
نہیں چلے کرنا ہو گا جب اقرار ہو جائے کہ اچھا جب چاہو گے آجائیں گے جب بھی ہر جماعت
کو دیکھا جائے ہو گا۔ پڑھنا چھار آپ سے ملے گا وہ پڑی شان والا ہے اور اس کے تابع ہیں۔

کتنے ہی جن ہیں اوصاف اس کے بے شمار ہیں۔ جب آپ کریں گے جب آپ
کو معلوم ہو جائے گا۔ اب آپ کو طریقہ عمل بتاتا ہوں جمعات کا دن مخصوص ہے شام کو شیری
رہن چاک کر ایک کوڑی بانڈی میں نکالے اور حسب تقدیر مینہ و مٹھائی اور وہ بانڈی صحر و پھول
ایک مٹی کے صہاق میں بہت احتیاط سے رکھے کو بان کو لکھا لک یا دیا مسلائی لکھو دیا جائے اور
دریا کے کنارے کسی جگہ کو مقرر کر کے نشانی بنا دے اور آگ جلا کر کو بان ساکا تار ہے اور
صہاق بھی سامنے رکھ لے لائیں بھی بچا سکتا ہے۔ چاہے نہ لے جائے یہ منتر پڑھنا شرط ہے

اے۔ اسکا بیس بار روزانہ پڑھنا چاہئے۔ مسمومی کام کے لئے ایکس روز کافی ہیں۔ ہر روز بیس روز پڑھتے اور درمیان میں چھ مسات کویت و مضافی۔ یا کبیر۔ یا مضافی پھول پھول اور وغیرہ پڑھنا چاہئے۔ اور جب پڑھ چکے۔ یا بیس پھول پڑھ کر آئے۔

کیا سبھی کو بدست کام ہو۔ محبت۔ ہدایت۔ ربانی و مقدمات ملازمت ترقی کاروبار۔ دینی یا دینی غرض۔ اب کام ہو جاتا ہے۔ محنت شرط ہے طریقہ کرب ہے۔ مصنف کا یا بواہل ہے دلی گیا۔ زبان کی عمر میں من کو کر چکا ہوں۔

منتر یہ ہے

اتریش نے چاروں مہل سنگ پھیل چار پھل اتر و من زمین و آسمان دوست دشمن قحط یا رخون چکے۔ سو دیکھا میں کر سے سدا رات جو کہ میں کر سے دشمن کر سے قحط و دشمن کو دوست بنائے جو قحط میں سے تیس مجھ کو بچائے یہ کام نکالو اتنا بہنا میرا نو۔
ادارے کی بہترین مجلس

<p>سیدہ دکانی سہیل اور میں دہلی دی پٹان سہیل کے سہیل میں نے ایک کا نام کتاب پر پڑی ہے جو لوگ کارکن کرت ہیں کے اس کا نام ایک میں نے لئے تھک جی یہ ادارے کا نام اپنی دکانی چائے کا سہیل سوچا اب پانچان کے کی ضرورت کس تھک جی یہ چائے اور اپنا کار کا چائے۔</p>	<p>صفتی فارمولہ اور ڈاکٹر قدر انال</p>
--	--

4000

طر بیقہ سید برہنہ

چھل مسہنی بی کے ایک شاکر سے اور یہ چھل ان کے چھل پڑھو اتنا
سے دوم۔ کام ہاں چھل کا ہے۔ اور بی بی آن بان کے آدمی تھے اور نہایت
شان و شوکت سے رہتے تھے نہایت آدم سے زلفی اور اتے تھے نصف حرا تھے کسی کو
ماتے نہیں تھے۔ چاہے کوئی بھائے یا کو کو کو کو نہیں رہتے تھے۔

جنت کرانے کا طریقہ

یہ درجہ مسات کو پڑھنی یا ادا کر لو چھل کی سواری روٹی دو پاٹے اور کوب پائندہ
بکری کے گوشت کے پاٹے اور روٹی کھائے یا بات دے یا دریا سے ڈال دے اور پڑھتے
لی جگہ میر و مقرر کرے۔ روزانہ وقت مقرر پڑھتے چھل کے چائے چائے چائے چائے
سکا تار ہے۔ اسکا بیس بار روزانہ چائے دن پڑھتے چائے ہو جائے گا۔

آٹھویں دن پڑھتے۔ سے چھل کا کر ہے کا چ۔ سے حور سے تسلط تین چھل میں
ہوتا ہے۔ جس شخص پر چائے اس کا کوبات محبت کو کو کر قسم چھل پر کرنا دینی کوئی کام ہو
سے حور سیر کا تو ش پھول ملے۔ وغیرہ کر کا کو کر منت ہے۔

منتر سید برہنہ

سیدہ دکانی سہیل اور میں دہلی دی پٹان سہیل کے سہیل
میں نے ایک کا نام کتاب پر پڑی ہے جو لوگ کارکن

کا توں کہو سے مرنی پاندھے مسان پاندھے موت پاندھے چڑیں پاندھے تو پاندھے
پاندھے پاندھی پر مجھ پاندھے آکس پاندھوں پاندھوں چاروب پاندھوں
پاندھوں پاندھوں پاندھوں پاندھوں پاندھوں پاندھوں پاندھوں پاندھوں پاندھوں
پاندھوں پاندھوں پاندھوں پاندھوں پاندھوں پاندھوں پاندھوں پاندھوں پاندھوں

عمل لچھیا

یہ عمل ایک نواب اپن صاحب شاکر دستری ہے رام گرتے تھے ان کو وہ عمل
تھا کہ گئے تھے ایک عمل یہ لچیا کا اور دوسرا عورت کے پاؤں کو لینے کا۔ لچیا ایک عورت
ہے جس کو وہ عورت بھی مٹانے ہوئے تھے مگر وہ خاص طور پر کھانی دیتی تھی اور بھی نہیں دیکھ
نہایت مسین عورت بہت چمڑا ہوا اور سینہ تھا نواب صاحب عیاش طبیعت کے
آدمی تھے اس لئے لچیا سے وہ خاص کھانے کھاتے تھے جس عورت پر چاہا اس پر سوار کر دیا وہ
قوی ہو کر بانی تھی یہ کرشمہ کیا کرتے تھے اور جب کسی سے بچا رہا ہوتا تھے تو پاؤں حوال
دیتے تھے کتاب بے نظیر قادیان ہے کہ مرد کا بھی پاؤں مل جاتا ہے اور خون دھوتے لگتا ہے۔ وہ
دونوں عمل لکھتے ہوں پہلا عمل لچیا لکھتے ہوں اس کا قادیان ہے کہ چھوٹا بار مہر تیل مٹی سر
سینہ دراز کر لکھیں منٹائی ایک کور سے دو ہل پر پٹے اور توکل لو پاں ملتا کر سکا تار ہے۔ ایک کو
آٹھ بار روزانہ چالیس دن پڑھے روز اول اور روز آخر سامان نہ کورو رو پڑھئے۔ کچھ پہلا
سامان وہی چالیس دن تک روزانہ کھائے اور اسی کر رکھ دے چھ اٹھ کڑوے تیل کا جلا دے
یہ روز آخر چھ گنا سامان آئے جب وہ آئے وہ سب جنیزیں اسے دیکر اقرار کرالے کہ جب
پاؤں کے آؤ گی۔ اور جو کام ہو گے کروں۔ مگر اس کو عورت مٹانے کی خواہش نہ ظاہر کرتا نہیں تو
نقصان اٹھاو گے جب آپ روزانہ جو کھاتے دیتے رہیں گے اور چالیس کے تیل کا پڑھ جائے



منتقر یہ ہے

کہا کہ ہمارے ہاں یہاں کے چھوٹے مہکتے ہائے می کے
ہائے وہ بھی کھول گئے ہوتی تھی مگر نشانِ باغ کے ساتھ وہ جو
ہوں گے مگر سہی رانچہ کی لکڑیاں تھیں۔

کالی کا جاپ

میں نے اس وقت کالی کے نامی آدمی سے دوستی کی کہ مگر ان سے
ملنے آئے تھے چنانچہ جب وہوں نے جاپ کی سے ملاقات ہوئی اور میں چاہا کہ خیال
مستی کی ہے نہ مگر کمال مل جوتھ یادگار کالی صاحبہ وہ پانچیس نے اسے کہا کہ اسی
سے قول کیا۔ اور ایک مہینہ کالی کا اپنے تجربہ کا مستری کی نوید اور وہوں کی چیزیں سبہ تھیں
ہے مگر ان کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ آفتاب وہاں کالی میں غور کے کام میں ہے
اور مل گیا ہے تو اس کا خلف و شاپ قلم دیدہ ہوا کالی صاحب نے جو جاپ کالی کی جو
یہ ہے۔

طریقہ است کے کرنے کا یہ ہے کہ ایک ہزار چوبیس چارے کا وہ است
بروقت جاپ قریب آگیا کی ہے چاند صاحب نے اور ایک مہینہ میں چاہا کہ سامان میں
تیس خوشبو اور صابن ملیندہ اور تھیں مہر سسی وغیرہ دو سا تھیں اس کے شراب و
میں ہوا ضرور ہے وہ کالی کے زمانہ جاپ کے وقت سامنے رکھی جائے اسدن بھی تاکوں
اور باقی وہی سب سامان روزانہ اور حفاظت سے رکھے اور بروقت جاپ تازہ ہو
گھر اسٹین کے آدمی کو مانی باغ کے آدمی کو اور کے لوگ اپنی پرانی ریت
جاپ کرتا ہے ایک سو تھہر بار جاپ یا تیس روز کے لئے عام ہوتا ہے۔ مگر قلم
کے لئے اسٹین بار روزانہ جاپ کرنا کہ ان خصوصیات میں ایک بار جاپ

سودا کے طریقہ یہ ہے کہ سب جاپ کرتے آگیا کی ہے کالی کا
مگر یہ بھی تھوڑی دیر لے۔ اور وہاں بیٹے پر اور اس کے ہر ایک کی حرکت کالی صاحبہ
ہے۔ اور یہ ہے کہ چراغ روشن کے جاپ کے کالی کالی جگہ جگہ کالی تھیں ہوا
پہلی آگے تھوڑے کے میں بہا ہے نوکس اندر اس کی گمان ان تھیں کے ایک ہی نام میں
تھوڑے کے اسے تھوڑے جاپ کی کالی کالی کے جاپ میں کالی کالی مڑی مڑی سے پال
میری سلت رولی بھرت میں کالی کے ادا کرتے ہیں میں بہت دیر لے۔ اس کا کوئی نہ
ہے۔ کالی کے لئے است ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سب جاپ کرتے آگیا کی ہے ایک ایک کا کچھ کچھ
اور ان میں تصویر بنائی جائے۔ کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے
چاہا کہ جس میں تیرہ گان ہر گان جاپے فرض ہو مگر ہونا ضرور ہے اور شاپ کالی کے
کے سینہ دی کی بھی ہو یہ سب سامان روزانہ ہونا چاہئے اور کالی کے خصوصیات میں مقرر
کے چھوٹے مڑی کالی کے ریت میں کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے
ہزارہ کی تیرہ کی پر کمال آگیا ہے جاپ کرتا ہے ایک سو تھہر بار جاپ کرتا چاہئے۔ چالیس
میں میں عام ہونا چاہئے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے

منتقر یہ ہے ہمارے سنگھ کا

زور سے چارہ رکھو وہ کچھ شمشیر جیسے تیش کا تیرہ منہ میں بیٹھے ملحق میں جائے
کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے
میں کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے
کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے کالی کے

اور ایک قہنی میں چلے ہوئے وہی اور شکر اہل کرہ وہی آگیا رہی کے پاس
 راجہ کرہ سے تل کا ایک چھوٹے دیوت پر رکھا اور ایک والا اور پھول و شراب وغیرہ
 رکھی اور جاپ شرع کی انیسو آٹھ بار جاپ روزانہ چالیس دن کرانی پھر تو پر شاد و شکر
 جرب و غریب کا سر کرتے تھے مگر روزانہ سری بھیروں کا جاپات کیا کرتے تھے افسوس
 ہوئے دیتے تھے۔ یہ طریقہ ہی پر شکر کرتے رہے منتہی بھیروں کی کا یہ ہے۔

منتر بھیروں کی

کا، بھیروں کلا بنا بھیروں بھیر مر گھو بھری سہا میں سرور تون سہی ہر
 باندھے ہوئے سہا توڑوں سر و دیون دی بھات کلا دون سہا مار گھر آؤں اتنا کہا بھیر
 کر لادے مارا کافی سے تے پادے کیگی نہ کہ میں پڑے کو کانی میں کو بچاڑے۔ جو کا
 بران کر لادے۔

نوٹ

اس کتاب میں جو جو لکھا گیا ہے وہ تفصیل و کما دیا ہے کہ یہ فلاں شخص کا تجربہ ہے
 شروع میں اقوال چنگ شاد بیان لکھے ہیں اور منتر و غیرہ منتری جیسے رام کے ذریعہ سے
 معلوم ہو کر پڑیا۔ اب آخر میں پھر چنگ شاد کا طریقہ لکھتے ہوں انھیں نے مصنف کو ہادوں
 اصول لکھائے تھے ان اصولات کو نہ نظر رکھنا ہوا ایک منتر پڑا گیا ہے اور ایک صاحب بھیر
 ناچھ ہے اس کا تجربہ بھی کیا ہے۔ جو تجربہ میں بھی ثابت ہوا۔ اس لئے برائے ناظرین
 تجویز دیتا ہوں۔

طریقہ یہ ہے۔

کہ بملہ حس کے اختیار و فاضی بنا کر سامنے رہے اور شراب و مہاب خوشبو یا ت
 پھل ملو وغیرہ وہی ہوتا چاہیں اور صبح و شامی سے سب سامان قریب آگیا رہی کے کئے

ہا میں ہر وقت باندھ کر چاہے اور پڑے جس چاہے۔ مگر شکوت نہ ورہا نہ عتہ نہ
 اور ان صاحب بھیر کا آگیا رہی میں انا کہنے اور ہر پڑا رہے۔ اسو آٹھ بار جاپ
 کرے روزانہ وہی سامان سامنے رہے پرخا۔ اس کے بعد کا جلائے رات میں چاہے
 چالیس روزانہ میں حال ہو جائے گا۔ بعد مقرر کرے۔ جو زمانہ پناہ دہا رہے۔ منتہی یہ ہے۔

منتر رستم یہ ہے

ستم یہ اہل اور انجی جس نے کا یہ پید شیر افراسیاب سوار ورم بھلی جیتے میں دھرتی
 جی پلہ میں آہان جس وقت کرنے کو لکھے۔ لکھے وہاں اسلند یا وہ میں تن و رام
 سے ہم میں ترش سے تیر لکھا جس ورم میں اہل کا کا سرب کا اب جس کو بوں اس کو
 اور چاہے چل چڑ کر بند لے اٹھا پک بھاڑ چنڑ سے کریند نکھر جاتے جس ہے آگن و جالی
 جس کو بوں مارے نہ آوے۔ مارا آگن و جالی سے پادے میرغ کو فوج۔ اس لئے خون
 سے نہ وے جو لگان کا مہر ان کر لادے۔ جتا ب چنگ شاد صاحب نے بڑی محنت سے
 یہ اصل علم پڑا وہ سمجھا ہے اگر کوئی صاحب سکھ نہ چاہے تو بے تک دیات باقی ہے بڑے کا
 سیکھ جائے گا۔ اور ایک مل بڑ چنگ شاد صاحب نے تو سر شاد صاحب سے حاصل کیا تھا۔
 اور انی محنت سے مرمت فرمادیا۔

وہ جس کا کیا قبایل کا مل بھلا تا ہے۔ نہ لے ناظرین وہ بھی لکھے دیتا ہوں۔ طریقہ
 اس کے کا یہ ہے کہ ایک تھوڑا سا آگ جلائے اسے کوٹھنی رہے اسی آگ کے قریب
 اٹھان کرے بیٹھے اور تھوڑی آگ سے محو میں نہ اپنے آگ سے آگے اور مکمل چھوڑتا رہے۔
 اور اور طریقہ اس کے پڑنے کا یہ ہے کہ عوی و شلانی کے گول اور مکین سترے اور اس کا
 مسور کا آگ کا کر ایک حائیک کوئی نہ لے اور دو کوئی لے ہوئے دریا کنارے چلا جائے
 اور آگ روشن کرے اسے اپنی کو کنگ لاکھا رہے اور ہر گونی پر دھرتی کے دریا میں ڈالے یہ برائے

وہی نام آج ہے جب یہ ایک صوبہ ہے۔ جبکہ جب سب انصاف و انصاف میں
 آج ہے۔ ان کے انشان کے چپ کرنا شروع کرے جس روز چپ کرنے سے
 وہاں کا دھڑ بھڑ چپ کے لئے جس ایک ملائی دوسرا ملائی گئی وہوں طرح
 اس کے ناموں میں آج میں ان کے غرض جو دوسرے اس طرح سے کہ جب
 وہاں تو جب نہ دے جس طرف چاہے پھر نہ چلوئے آگ لگ جائے گی اور
 وہی چاہے تو جو ملتی ہے۔ طرح آگ لگ جائے کہ ایک چلو پانی اسی سمت
 آگ لگے کہ بجو جائے۔

بھوک گیا بتیاں پانی پانور میں نہیں اور سرخ جھلی بھری اور شب کا۔
 پانور میں آگ لگ جائے کہ چلو پانی پانور میں آگ لگ جائے اور شروع میں
 ملتی ہے آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے۔

منتر یہ ہے گیا بتیاں کا

پانور میں آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے کہ
 پانور میں آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے کہ
 پانور میں آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے کہ

پانور میں آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے کہ
 پانور میں آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے کہ
 پانور میں آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے کہ

پانور میں آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے کہ
 پانور میں آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے کہ
 پانور میں آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے کہ پانور میں آگ لگ جائے کہ

خاتمہ

یہ کتاب جو اب مر جا رہی ہے اس کے لئے ۱۰۰ روپے دیئے گئے ہیں۔
 یہ کتاب جو اب مر جا رہی ہے اس کے لئے ۱۰۰ روپے دیئے گئے ہیں۔
 یہ کتاب جو اب مر جا رہی ہے اس کے لئے ۱۰۰ روپے دیئے گئے ہیں۔
 یہ کتاب جو اب مر جا رہی ہے اس کے لئے ۱۰۰ روپے دیئے گئے ہیں۔
 یہ کتاب جو اب مر جا رہی ہے اس کے لئے ۱۰۰ روپے دیئے گئے ہیں۔

ادارے کی بہترین کتب

جو گیوں کے راز

یہ کتاب جو اب مر جا رہی ہے اس کے لئے ۱۰۰ روپے دیئے گئے ہیں۔
 یہ کتاب جو اب مر جا رہی ہے اس کے لئے ۱۰۰ روپے دیئے گئے ہیں۔
 یہ کتاب جو اب مر جا رہی ہے اس کے لئے ۱۰۰ روپے دیئے گئے ہیں۔
 یہ کتاب جو اب مر جا رہی ہے اس کے لئے ۱۰۰ روپے دیئے گئے ہیں۔
 یہ کتاب جو اب مر جا رہی ہے اس کے لئے ۱۰۰ روپے دیئے گئے ہیں۔

۱۹۵۷ء

زمین کے خزانے

یہ کتاب جو اب مر جا رہی ہے اس کے لئے ۱۰۰ روپے دیئے گئے ہیں۔
 یہ کتاب جو اب مر جا رہی ہے اس کے لئے ۱۰۰ روپے دیئے گئے ہیں۔
 یہ کتاب جو اب مر جا رہی ہے اس کے لئے ۱۰۰ روپے دیئے گئے ہیں۔
 یہ کتاب جو اب مر جا رہی ہے اس کے لئے ۱۰۰ روپے دیئے گئے ہیں۔
 یہ کتاب جو اب مر جا رہی ہے اس کے لئے ۱۰۰ روپے دیئے گئے ہیں۔

۱۹۵۷ء

منتر درو آ نکھ

اس منتر کو سات بار پڑھ کر پڑھ لے۔

ایک سو پچاس بار پڑھ کر منتر پڑھ لے۔ پھر منتر پڑھ لے۔

پھر منتر پڑھ لے۔ پھر منتر پڑھ لے۔

شری ہر گوبند جی کے پیر منتر پڑھ لے۔

باولے کے کائے کا منتر

اس منتر کو تیس بار پڑھ کر پڑھ لے۔ پھر منتر پڑھ لے۔

ایک سو کو نو دس بار پڑھ کر پڑھ لے۔ پھر منتر پڑھ لے۔
کاوان چیلے کاوان لال کا۔ اس منتر کو تیس بار پڑھ کر پڑھ لے۔
منتر پڑھ لے۔ پھر منتر پڑھ لے۔

اس منتر کو ستارہ کے پیر منتر پڑھ لے۔ تمام بار پڑھ کر پڑھ لے۔

۲۳	۳۱	۲	۵
۹	۳	۲۸	۳۵
۵۰	۳۵	۹	۱
۲۳	۲	۲۶	۲۹

پھر منتر پڑھ لے۔ پھر منتر پڑھ لے۔

۹	۲	۳۵	۲۸
۳۱	۳۲	۳	۵
۱	۹	۲۶	۲۹
۳۰	۲	۵	۱

منتر وں منتر وں وں منتر وں کی شش

پڑھ کر پڑھ لے۔ پھر منتر پڑھ لے۔
پڑھ کر پڑھ لے۔ پھر منتر پڑھ لے۔
پڑھ کر پڑھ لے۔ پھر منتر پڑھ لے۔
پڑھ کر پڑھ لے۔ پھر منتر پڑھ لے۔

منتر وں کی سدھی کے لیے ضروری ہدایات

ایک سو کو نو دس بار پڑھ کر پڑھ لے۔ پھر منتر پڑھ لے۔
پڑھ کر پڑھ لے۔ پھر منتر پڑھ لے۔

ضروری سامان و بخورات متعلقہ جاپ منتر

پڑھ کر پڑھ لے۔ پھر منتر پڑھ لے۔
پڑھ کر پڑھ لے۔ پھر منتر پڑھ لے۔

کسی بھی دیوتا کو بلانے کا سادھن

پڑھ کر پڑھ لے۔ پھر منتر پڑھ لے۔
پڑھ کر پڑھ لے۔ پھر منتر پڑھ لے۔

گھر میں بچتو اور سانپ نہ رہے

اگرچہ کچھ کٹائی میں محسوس کر رہا ہوں مگر یہ سب محض کڑوا دوا جانے تو سنا ہے اور کچھ کٹائی تو فیض ہو رہی ہے۔

زہر مے جانوروں کو گھرتے بھگانا

۱۰۔ تجھے ہنسنے کے بجائے رونا میں کمر بستہ کرتے تھے ہنسنے پر بے جا غور تھا کہ ہنسنا
برکاتِ حق ہے۔ چنانچہ میں ہنسنے پر غور کرتا تھا کہ ہنسنا جس کے لئے ہے اس کے لئے
موتی بننے سے بھی گناہ کا وعدہ ہے۔

کبریٰ کی پہچان دینی کے لئے ہر قسم کے مشاغل اور امور کو ہٹاتے ہیں۔ ایسے مشاغل سر

نکاح کے بعد اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کے ساتھ طبعی میل جول سے قنوت نہ ملے تو اس کو طبعی میل جول سے قنوت نہ ملے۔
 اگر کسی عورت کو طبعی میل جول سے قنوت نہ ملے تو اس کو طبعی میل جول سے قنوت نہ ملے۔
 اگر کسی عورت کو طبعی میل جول سے قنوت نہ ملے تو اس کو طبعی میل جول سے قنوت نہ ملے۔

گھر سے چوہے بھگانا
 اگر بچہ سے ملے تو اس کو بھی گھر میں کر کے دے تو وہ بھی بچہ نہیں ہے بلکہ جانی ہے۔

چاہے کونٹ کی عملی رقم نہ ہو، اسے اتنا مہیا ہے کہ وہ یہ کہے
یہ ہمارے کاموں کے لیے ہے، اس لیے اسے اتنا مہیا ہے کہ وہ یہ کہے۔

[illegible]

دیک فور امر جائے
 امر کا جوش کیا ہو پانی گھر میں بھر گئے ہے دیک فور امر جانی ہے۔

دیکھو
وقت چنانہ کے لئے کوئی کس کے حوالہ سے ایک اور اس علاقے جا میں ایک دفعہ سوچی
میں اگر میں وہ ۱۳۰۰ میں ایک ہرگز نہ سوچی۔

چونیاں دفع ہو جائیں

انہوں نے کہا کہ یہ سب کچھ سن کر میں نے بہت ہی غصہ کیا۔
میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ سن کر بہت ہی غصہ کیا۔

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a line of poetry.

منہ کی دل کو بھگانا

دوڑی کو مہنوں کے لیے بہت کر پانی تو دینا کہ اس کی دل سے منہ بہت ہے
 اس میں ایک ایک تلی کے لیے چاہئے کہ اس کے دل سے منہ بہت ہے
 ہر ایک کے لیے۔

گہروں کے مکان سے بھاگ جائیں

اگر مکان میں گہروں سے دوڑی کو بھگانا چاہیے تو اس کے لیے

جو میں دوڑ کر

برصغیر میں جانے کے لیے چاہئے کہ اس کے لیے دوڑ کر

مکان سے چھپ چکی بھاگ جائے

اس مکان میں رہنے والے کو اس مکان میں بھاگ جائے۔

دافع بجز

بہت سے دافع ہیں کہ اس کے لیے

امراض سے متعلق اعضا کا علاج

دافع مرگی

اگر مرگی کا مرض ہے تو اس کے لیے دافع مرگی سے بہت ہے۔

دیکھ

- اگر مرگی کا مرض ہے تو اس کے لیے دافع مرگی سے بہت ہے۔
- اگر مرگی کا مرض ہے تو اس کے لیے دافع مرگی سے بہت ہے۔
- اگر مرگی کا مرض ہے تو اس کے لیے دافع مرگی سے بہت ہے۔

اگر مرگی کا مرض ہے تو اس کے لیے دافع مرگی سے بہت ہے۔

اگر مرگی کا مرض ہے تو اس کے لیے دافع مرگی سے بہت ہے۔

اگر مرگی کا مرض ہے تو اس کے لیے دافع مرگی سے بہت ہے۔

اگر مرگی کا مرض ہے تو اس کے لیے دافع مرگی سے بہت ہے۔

اگر مرگی کا مرض ہے تو اس کے لیے دافع مرگی سے بہت ہے۔

اگر مرگی کا مرض ہے تو اس کے لیے دافع مرگی سے بہت ہے۔

کھینچوں کو بھگانا

اگر کھینچوں کو بھگانا چاہیے تو اس کے لیے

نہیں میں دیکھ کر یہ تو اس کے لیے

دیکھ

اگر مرگی کا مرض ہے تو اس کے لیے دافع مرگی سے بہت ہے۔

شہد کی کھینچوں کو بھگانا

اگر شہد کی کھینچوں کو بھگانا چاہیے تو اس کے لیے

بہت ہے۔

پسوؤں کو دور کرنا

اگر پسوؤں کو دور کرنا چاہیے تو اس کے لیے

پسوؤں کو دور کرنا چاہیے تو اس کے لیے

دیکھ

اگر مرگی کا مرض ہے تو اس کے لیے دافع مرگی سے بہت ہے۔

اگر مرگی کا مرض ہے تو اس کے لیے دافع مرگی سے بہت ہے۔

اگر مرگی کا مرض ہے تو اس کے لیے دافع مرگی سے بہت ہے۔

اگر مرگی کا مرض ہے تو اس کے لیے دافع مرگی سے بہت ہے۔

بہا ہوتا ہے ایک سی مثال میں دوسری دفعہ پہنچے تو پہلے پہنچے کو چاند کی طرح چاند چاند
 لے کر اس کا ہینٹ چاک کر کے اس میں دھنکڑا کر اس کی ایک ایک دھنکڑہ اور دوسری کو
 کی دونوں کو سنبھال کر بھیجے اور میں چاند گئے دینے اور تمام دھنکڑے جو چاند
 دھنکڑی کو کھانے کے پڑے ہیں لیست کر جس کو سر کی آتی ہو اس کے اوپر چاند
 تک بندھی ہے اور نہ چاند دوسری بھرتی ہوئی دھنکڑہ کی ہے اس کو گنگے میں ڈالنے
 خوف اور ڈنکل ہو جاتا ہے۔

یہ سچے کے اس مرض کے چاند ہی میں کی کا مرض فرما دیا ہوگا۔
 گھڑے کے چاند چاند کر اس میں آدھی پھلکی میں پینا دینے میں کی سے ہے عرب ہے۔

دافع عشق

قانونی کا جیل ہو چنے کے بارہ سرش رنگ کا سوراخ دار ہوتا ہے اگر اس کی مائیں کے بارے
 دیا جائے تو اس کا حق دفع ہو جائے گا۔
 دیگر

اگر کوئی کسی سے عشق میں مبتلا ہو رہا ہے کہ اس مرض سے کات پائے تو اسے چاہیے کہ اس
 کا دل کھان کر اس کی دل میں لیست کر اس پر دیا جائے تو اسے عشق چار ہو جائے۔

دافع دیوانگی

سورج چاند اس طرح میں کہ گھڑے کو کھانے میں دیا جائے کہ اس کی بے ہوشی
 دیگر

اگر کوئی کسی سے عشق میں مبتلا ہو رہا ہے کہ اس مرض سے کات پائے تو اسے چاہیے کہ اس

دافع مرض لسان

اس مرض کو لسان کا مرض ہے اس کے لئے دوا ہے۔

گھر کے اندر سانپ ہی کھائی دیں

ایک چاند کا چراغ اور اس میں اور سانپ کی پھلکی کی حق بنا کر چراغ میں جلادیں جہاں
 جس کی روشنی چاند کے کی قلم سانپ ہی سانپ نظر آویں گے۔

تمام گھر کے اندر خرگوش نظر آویں

خرگوش کا بھ اور روٹی کی دو تون کو کھائی دیں اور چراغ کے اندر بھرو دیں اور روٹی کی
 حق بنا کر چاند چاند ہے۔ جہاں تک روشنی چاند کے کی خرگوش ہی خرگوش نظر آویں گے۔

آدھی کو کرسی کیساتھ ہی چٹنا دینے کا طریقہ

ہر دو تون اور اس کے درخت میں لالہ کا تھکا کر اس کو ہوتا کہ آویں ہر دوسرے
 دن کا کھانے اور ایک کھانے کو ذکر زمین میں گرنے اور دوسرا چاند میں ہی رکھنا چاہئے۔ جب کسی
 آدھی کو کرسی پر بٹھا دو اس آدھی کے ساتھ چاند دلا کر کھائی دیں۔ ہر دو آدھی کرسی سے نہ
 اٹھ سکے گانہ دینے کے گا۔ ہر چاند چاند دلا کر کھائی دیں۔ ہر دو آدھی کرسی سے نہ
 آدھی کیساتھ کھائی دیں تو آدھی اٹھ دینے کے گا۔

خراب ہوا سچی کو درست کرنے کا طریقہ

جو سچی کو غروب ہو گیا ہو اس کو صبا لائیں طریقہ یہ درست کر لیا جاتا ہے۔ چار لکھ
 اس کو پھیل کر سچی میں ایل دیا جاتا ہے۔ جب چاند سچی میں مل جائے تو اس کو نکال کر باہر
 بیٹھ لائیں سچی صاف ہو جائے گا۔

کتوں کو بھونکنے سے بند کرنے کا طریقہ

کولی بھی بھونکنے سے بند کرنے کا وقت رکھے وہ جہاں پر چلے جاوے اس کو
کے کئے اس کو دیکھ کر بھونکے۔

نظر کو تیز کرنے کا طریقہ

سلیمہ چاہے کہ اس کا وقت تیار کیا جاوے۔ اور اس کو شہ میں ڈاکر کھڑا کر
لایا جاوے۔ اور ان سے مشق کرنے سے تیز ہو جاوے گی۔

آنکھ کی لڑائی کو دور کرنے کا طریقہ

خوفی کے اندھ کی روئی سے کہ اس میں دھماکا کر دیا۔ صبح و شام دو کھیر
کریں۔ چند روز کے بعد وہ چاہے گا۔

سرمدہ آنکھ کو لگانا والا جس سے کمزوری ٹھیک ہو جاوے

جس آدمی کو لگاوا پڑھتے وقت غمناک اس کو یہ سرمدہ چار لیز چاہئے۔ سرمدہ صبح
اولیٰ طریقہ چاہا گیا ہے۔ اس طرح اچھا دھماکا کر دیا۔ اور صبح و شام
اچھا دھماکا کر لیا جاوے۔ یہ سرمدہ چار لیز چاہے گا۔ اور روز و شام دو کھیر
میں اعلیٰ لیا کریں چند روز تک آرام ہو جاوے گا۔

موتیا بند کو دور کرنے کا طریقہ

آدی کے کان کی میل، جم نیل، مٹک، ہر ایک بات سب کو شہ میں کر کے
میں لگا لیا کریں۔ چند روز کے اندر اندر دھماکا ہو جاوے گا۔

آنکھ کا پھول دور کرنے کا طریقہ

سرمدہ کے چار دھماکا طریقہ سے کہ اس کو شہ میں کر کے
میں لگا لیا کریں۔ اور روز و شام دو کھیر
میں اعلیٰ لیا کریں۔ چند روز کے اندر اندر دھماکا ہو جاوے گا۔

آدی کی ناک کاٹ کر ثابت کرنے کا طریقہ

پتہ دھماکا سے کہ اس کو شہ میں کر کے
میں لگا لیا کریں۔ اور روز و شام دو کھیر
میں اعلیٰ لیا کریں۔ چند روز کے اندر اندر دھماکا ہو جاوے گا۔

چاقو کو میز پر چلانے کا طریقہ

میز پر چاقو کو میز پر چلانے کا طریقہ
میں لگا لیا کریں۔ اور روز و شام دو کھیر
میں اعلیٰ لیا کریں۔ چند روز کے اندر اندر دھماکا ہو جاوے گا۔

راستہ میں شیر سے حفاظت کرنے کا منتر

منتر
راستہ میں شیر سے حفاظت کرنے کا منتر
میں لگا لیا کریں۔ اور روز و شام دو کھیر
میں اعلیٰ لیا کریں۔ چند روز کے اندر اندر دھماکا ہو جاوے گا۔

اگر کوئی آفت جاوے تو اس کو دور کرنے کا طریقہ
فرہ کی ہری اور ہاری نس تیں چھڑیں مائے آگ ۱۱۱۔ پانی۔ ۱۱۲۔ آگ۔ ۱۱۳۔
ہے یا آگ یاوے چہاں تو منہ جاہ پلا ستر کو چہ کر جالی نگاہ سے سب ۱۱۴۔ ہوا ہوا۔ ۱۱۵۔

دانتوں میں درد ہوتی ہو تو اس کو دور کرنے کا طریقہ
ہے دھرم کو کھانسی جی سنگ جائیں۔ ہورم یکدم جس سر۔ سر سے ہونگی
لانیں تم پیسے کھانت کے سے سنگ چلے جاؤ۔ سب دلیل طریقہ پلا ستر چہ
چاہئے۔ منہ دھو کر پانی پر سات دفعہ دم کرے۔ اور گر کی کردج سے درد دانت ۱۱۶۔ ہوا
کی۔ اور چلے ہوئے دانت بھی ٹھیک ہو جاویں گے۔

مردہ مینڈک سے بچا جانے کا طریقہ
۳۳۔ ہری بلی کی لے لو۔ اور ایک لوبہ کی تل لے کر اس کے دھنکے کرے
دونوں ٹکڑوں میں وہ دونوں بلی کی تار لگ لگ پاندہ لہنا چاہئے۔ اور لوبہ کی ایک تل مردہ
مینڈک کی پیچہ پر اور دوسری زانوں پر لگائے تو مینڈک خود بخود چلے گا۔

کونین سے دودھ نکالنے کا طریقہ
۱۱۷۔ کے ۱۱۸۔ میں چند دفعہ ایک باریک کپڑا بٹکوا دیا جاوے۔ اور اس کو دھک کر لیا
جاوے جب کسی کونین سے ۱۱۹۔ نکالنا شروع ہو تو دودھ نکک کیا ہوا کپڑا اول کے ساتھ پٹا دیا
جب پانی نکلو گے تو معلوم ہو گا کہ کونین سے نکل آیا ہے۔

لال رنگ کی سیاسی بنانے کا طریقہ
شکر ۱۲۰۔ چاس حصہ۔ گندھک ۱۲۱۔ حصہ کوکے آٹھ حصہ ۱۲۲۔ چاس

کے کو ہا۔ یک چہاں کر آہیں میں ڈال دیا۔ سرخ رنگ کی سیاسی ہوا ہوا۔ ۱۲۳۔

نیلے رنگ کی سیاسی بنانے کا طریقہ
چاس ۱۲۴۔ گندھک ۱۲۵۔ آٹے کا ۱۲۶۔ حصہ سب کو منہ جاہ ۱۲۷۔ طریقہ
چہاں کر آہیں میں ڈال دیا چاہئے۔ نیلے رنگ کی سیاسی تیار ہو جاوے گی۔

ایک منٹ میں وہی جمانے کا طریقہ
کاٹے کا جینس کا ۱۲۸۔ ٹکڑے کا کسی صاف برتن میں رکھ لہنا چاہئے اور پھر اس
تیل میں ایک ٹوک ۱۲۹۔ لکھ لکھ دیا۔ تو فوراً ۱۳۰۔ جم جاوے گا۔

تیل اوگن نکالنے کا طریقہ
ایک کنورہ لے کر اس کے اوپر کپڑا بٹکوا دیا جاوے۔ اور اس کے اوپر لوگ کو باریک
کاٹ کر ابل دیا جاوے۔ اور اس کے اوپر ایک رکھ کر ان کے اوپر کوکوں کی آگ رکھی
جاوے۔ تو پاکی پادانت میں چل کنورہ سے میں نکل آوے گا۔

جس جگہ سے چاہو اسی جگہ سے بوتل کو کاٹ لینے کا طریقہ
ایک چھوٹا حق سے جس جگہ سے کہ بوتل کا منہ ۱۳۱۔ حصہ ۱۳۲۔ لہنا چاہئے۔ پھر
جس جگہ پر چھو دیا گیا ہے۔ اس پر پوند لگا دیا چاہئے۔ پھر ہوا اس میں جی کو ہلا کر سیک دیا
چاہئے۔ جب بوتل گرم ہو جاوے گی تو اسی جگہ سے فوراً کاٹ کر منہ ۱۳۳۔ جاوے گی۔

روغن بنانے کا طریقہ
مصلیٰ وہی ۱۳۴۔ اول لے کر اس کو چہاں کر پھان لیا جاوے۔ اور پھر چہاں کا تیل
۱۳۵۔ میں چہاں بولی مصلیٰ انہی طرح سے مل کی جاوے۔ جب کہ مل ہو کر ایک

مرکز تک ایک افقی خط مستقیم کھینچا جائے تو داغ ایک اونچے اونچے اور پائیدار
 اس داغ کی طرف نظر اٹھا کر متواتر دیکھتے رہو۔ مگر اس اثنا میں بائیں پس منظر کی جانب رخ نہ کرو۔
 تاکہ سے لو۔ منہ کو بند رکھو اور پلکیں بھی میچکاؤ۔ تب یہ عمل شروع کرنا چاہیے۔ یہ نہایت ضروری ہے۔ بعد ازاں
 کا تو ذرا تکلیف معلوم ہوگی اور آنکھوں سے آنسو بھی بہاؤں گا۔ تب یہ عمل شروع کرنا چاہیے۔ یہ نہایت ضروری ہے۔ بعد ازاں
 مگر یہ باتیں خطرناک نہیں۔ جس وقت تک دیکھا جائے کہ دیکھنے میں
 جلدی ثابت نہ ہوگی۔

فائدہ

ذکورہ بالا مشق کا فائدہ یہ ہے کہ غمی آدمی کو تو کچھ عرصہ محض روشنی بخشنے کے بعد اس وقت میں بھی چلنے پر ایک نیا دل سے نظر آدرا رہتا ہے۔ بشریک
 گی۔ لیکن برخلاف اس کے ذکی انہیں لوگوں کو نیکی کی قرب حاصل ہوگی۔ چنانچہ ان کی قوت ادراک بھی روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے
 روشنی کے بعد داغ میں سفید بالوں کے ٹکڑے اور زہر پڑے نظر آئیں گے۔ یہ ٹکڑے ان کی قوت ادراک میں تیزی سے گھٹنے لگتے ہیں۔ ان کے دل میں
 برعکس کے رنگ بعد ازاں روشنی کے کارے دکھائی دیں گے۔ جو آخر روشنی کی قوت میں گھٹنے لگتے ہیں۔ ان کے دل میں
 ان جانیں گے اور ایک ایک نگر کے سامنے سے ایک پر وہ اٹھ جائے گا اور کائنات کا ہر شے ان کی نظر میں آجائے گی۔ یہ ہیں ان کا نصف
 آئینے کے اور مراقبہ کی سی کیفیت طاری ہوگی۔ جو لوگ غمی ہوں ان کو کھنکھانے والے ہلکا سا ہنسنے کا احساس آئے گا۔ یہ ہیں ان کا نصف
 صرف روشنی ہی نظر آئے گی۔ پس ایسے لوگوں کو چاہیے کہ داغ کو کبھی وقت تک نہ دیکھیں بلکہ جلد سے جلد اس سے روٹ کر ہٹ جائیں۔ یہ ہیں ان کا نصف
 رہیں کہ جب تک کل سیاہی روشنی سے نہ چھپ جائے۔ فریقہ داغ کی طرف اور جہاں پہنچا جائے۔ گویا یہ شیطان کا ہتھیار ہے۔ جیسا کہ مقررہ ذکر کے مضمون
 تک دیکھنے سے نظر کا مقناطیسی اثر بڑھ جائے گا اور جب تک نیکی کی طرف رخ نہ کرے گا۔ غم اس طرح کو ان احوال سے بچائے۔

ہمزاد پر قابو کرنے کا پہلا طریقہ
 تسخیر کا دوسرا طریقہ

ایک جوں شراب کی بائیں ہاتھ میں ۱۰۰۔ ایسے طریقہ سے کہ اس کا منہ
 جانب رہے اور اس وقت جبکہ سورج ابھی طرح نکل آیا ہو یعنی اس وقت جب تھراہ۔
 اس سے تھراہ سے سر کا سایہ چار گز کے فاصلہ پر ہو۔ زمین سے شروع کیا جائے کہ شہ کو کھنکھانے
 آیت میں اس میں جاؤ جہاں کسی آدمی کا گزرنے کا اور مل کے واسطے ٹھیکہ کا موقع ہو۔
 ہے کہ شہ کے۔ اس کی وقت چلی گئی اس کا حال ملنی بھی کہتے ہیں۔

لکھا ہوا صرف پانی میں ڈالنے سے پڑھا جائے
پہلی کہ پانی میں کھول کر اس پانی سے کاتہ پر نہیں دنگ ہو لے ہر حرف، فعلی نہ ہی کے ہیں
پانی میں ڈالنے سے صرف طریقہ نظر آئے گا۔

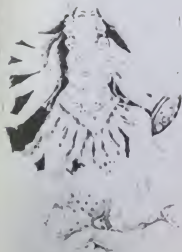
دیکھو
چاہے کہ پانی میں کھول کر دیکھنے سے کسی کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے تو یہ شرط ہے۔ آپ یہ کام طریقہ
صاف سے ہی کر سکتے ہیں صاف سے دیکھیں۔ پانی میں ڈالیں۔

لکھا ہوا صرف رات کے اندھیرے میں پڑھا جائے
ہاں ہی میں تو کڑا خون ڈال کر اس کر لیں، اس سے کاتہ پر نہیں تو نہیں ہو اس کے وقت نہ چھا
ہوگا۔

دیکھو
پتہ چھوٹا ہے اور پتہ کے چتے اس کا کر اس سے کاتہ پر نہیں، ان کو نہ چھا جائے گا۔
نہیں رات کے وقت کوئی روشنی ہو گا اور صرف سہری نظر آئے گا۔
اس طرح کا صاف روشنی دنگ وہاں پانی میں کر کے اس سے طریقہ کاتہ پر نہیں دنگ ہو لے
چھا لیں نہ اسے کاجیں جب اندھیرے میں جا کر چھوٹے سے ہوا دے تو قسم حرف چھے
آئے گا۔

لکھے ہوئے کی جگہ بال آگ آئیں

ماتن داتہ تو جسم انسانی سے جسے پر نہیں تو وہاں ہی جگہ بال آگ آئیں گے اور تمام لکھا ہو
لوہ چھوٹا ہے گا۔ یہ کیب تاجی مسجد میں ہے کون سا وہ وہاں نہ ہو یہاں وہ وہاں نہ ہو کھلا کر اس
سے اس صوفیہ کے وہاں بال آگ آئیں گے اور لکھا ہو اس صوفیہ نظر آئے گا۔



میلے سواجہ برہم تسائی سو۔۔

درد دل

اگر کوئی شخص ساٹھ سال سے بیمار چلا جاوے اور طبی برائو کی عارضہ نہ نظر آجائے۔
 جلدت وہ لکھن رہتا ہو۔ مگر وہی وجہ اہم کی وجہ نہ کر سکتا تو یقیناً جان سپرد ہو کر جاتا ہے۔
 ہے۔ اور درد دل اسے لڑکا جاتا ہو ایسے مریض کو بعض اوقات اس بات کا علاج بھی بدقسمت
 کر کسی سے من تان ہی چنگر چاں سوزش قلب کا باعث ہوگی ایسے مریض ضعیف ہوتا ہے۔
 ہو سکتی ہیں۔

دشمنوں ایک باقی کستوری دیتی خیر ایک رقی۔ آپ بھی درد دل کا ش سے مراد وہی
 کاٹی ہے۔ جہاں میں اہل کرہ دشمنی چکر کریں۔ اور ایک کا خیر یہی ہے کہ اصل بڑا کے تھوڑے آدمی
 آلو سے پر ہی قسم سے تو یہ کریں۔ اور زور سے اللہ جان ایسا ایک تھوڑے والا سب نہایت مہربان
 خطا دیا کریں رہا روز مریض وہ بے صحت ہوتا چلا جاوے گا اور اس نہ لکھیں کو چنگاؤ پاس ہوتا ہے۔
 سوزش قلب ہوگی کم ہوتی ہوگی کچھ نہ رہا ہو جائیں گی۔

۱۰	۵	۱۰	۳۷	۱۸	۵۰
۱۱	۲۰	۹	۱۵	۵۰	۳۳
۱۰	۷	۲۰	۵۰	۸۱	۷
۵۷	۳	۵۰	۲۰	۳	۱۰
۳۷	۵۰	۲	۱۷	۲۰	۸
۵۰	۲۳	۱۰	۱۷	۳	۲۰

اقب ملک اللہ رحمن استغفر

پیش کی بیماریاں

مریض کی آنکھیں بند کر دے چٹ لٹا دیں۔ پھر حامل کو چاہیے کہ اپنے
 سے بچے بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو دہلی طرف لاکر ہیں منہ پیٹ اور ناف پر
 سے اور کے پیٹ کی اطراف میں لائیں اور پھر پیٹ دکر لیں۔ پھر چار منٹ تک
 لائیں اور کریں چار پانچ بار نصف پر پوچھیں اور مریض کو تین بار لہا سانس لینے کی
 دانت لڑکھ آرام ہو جائے گا۔

استروہوں کی بیماریاں

دست۔ قلع۔ پاؤ گول۔ بد ہضمی۔ مزہ۔ وغیرہ بیماریوں کے علاج کے لیے
 چار کو چٹ چاروں منٹ تک ناف سے چشم کے چلے حصہ تک دور کریں پھر دو منٹ
 تین لڑیں اور پھر تین بار گرم سانس پوچھیں۔

امراض قلب

پینے کے لوہے دونوں ہاتھوں کو اوپر کے رخ حامل اس طرف رکھے کہ دونوں
 انگلیوں کی پشت بائیں ہاتھ پھر ہاتھوں سے نصف دائرہ کی صورت میں اس طرح
 سے اور کریں کہ دونوں انگلیوں کے درمیان میں جگہ رہ جائے حتیٰ کہ بتدریج دونوں
 ایک دوسرے کی سیدھ میں ہو جائیں پھر اس منٹ تک معمولی دور کریں اور دو منٹ تک
 لائیں اور پانچ چھ مرتبہ پینے پر گرم سانس پوچھیں تین بار مریض سے کمرے سانس لینے
 لکھیں۔

امراض جگر

حامل کو چاہیے کہ مریض کو چٹ لٹائے اور آپ اس کی پشت کی طرف آکر

دلوں ہاتھوں کی انگلیوں کو سیدھا کر لے۔ انگوٹھے اور کئی کی انگلیوں کے انگوٹھے اور کئی کی انگلیوں کے ہاتھوں سے ترتیب طائر پشت کے بالائی حصہ سے چوتھ تک لائیں اور پھر طائرہ کر لیں۔ حکم اور احتیاطوں پر سے چوتھ تک دور کر کے بالائی سانس جگر پر پھونکیں مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

حلق کی بیماریاں

حلق کی تمام بیماریاں میں سوزش۔ درد۔ گھٹتی۔ ذات الجذب وغیرہ ہر علاج ہے کہ مریض کو چت لگا کر آنکھیں بند کر لیں اور دونوں ہاتھوں سے کئے قریب سے سینے تک اور سینے سے بالائی تک معمولی دور کر لیں اور اس مقام پر ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو دائیں طرف لاکر الگ کر دیں اور چدرہ منہ بعد پھیلا کر ہر گرم سانس پھونکیں۔ حلق کے اندر یعنی گے میں حقیقت ہو تو اس پر چوتھ تک لائیں اور کر دیں۔ سوزش کی جگہ گرم سانس پھونکیں اور مریض سے لیے گہرے بار پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لڑھیں اور کر کے مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

دلوں لائیں۔

گردن کا درد

گردن کے پاس سے حلق تک دور کر دیں۔ ہاتھوں کو حلق کے پاس کر لیں۔ گردن اور دلوں پر ہاتھوں کو اس طرح پھیریں جس طرح آگوندہ ہوتے ہیں یہ دونوں مل چدرہ میں منٹ تک کر دیں۔ درد کے مقام پر چادر گرم سانس پھونکیں۔ منٹ لڑھیں اور کر دیں۔ مریض سے کہو کہ تین بار گہرا سانس لینے۔

خون کی کمی

اگر مریض کے جسم میں خون کی کمی ہو تو تمام جسم پر اس منٹ تک دور کر دیں اور معدہ پر پانچ چھ بار گرم سانس پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لڑھیں اور کر دیں۔

تین سے کہیں کہ تین لینے اور گہرے سانس لینے۔

بخار

اس منٹ تک مریض کے تمام جسم پر دور کر دیں۔ پھر دو منٹ تک لڑھیں۔ پھر اس منٹ تک تمام جسم پر لڑھیں اور تین گہرے سانس لینے کو کہیں۔

زکام

چدرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے سر کے بالائی حصے سے کسی قدر حاصل سے بائیں طرف اور چپٹی پر سے گزرتے ہوئے تاکہ کی جڑ تک لاکر ہاتھوں کو بائیں طرف لاکر الگ کر دیں۔ اگر گے میں سوزش ہو تو گے سے چھاتی تک دور کر دیں۔ اس کے بعد دو منٹ تک لڑھیں اور کر دیں۔ سوزش کی جگہ گرم سانس پھونکیں اور مریض سے لیے گہرے بار پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لڑھیں اور کر کے مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

بو اسیر

مریض کو اتان میں اور اس چدرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے رچھائی کر دیں۔ اس سے دور کر دیں اور بائیں ہاتھ کو بائیں طرف لاکر الگ کر دیں۔ اس کے بعد پانچ بار پھونکیں۔ دو منٹ تک لڑھیں اور کر دیں۔ تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

اعصاب کے امراض

تین منٹ تک بائیں طرف سوزش۔ سکت۔ سوز۔ دوا جی کا علاج اس طرح کر دیں۔ مریض کو چت لگا کر اس منٹ تک سر کے پیچے سے ایڑی تک دور کر دیں۔ پھر دو منٹ تک لڑھیں اور کر دیں۔ پھر اس منٹ تک پشت پر چھاتی لگائیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لڑھیں اور کر دیں۔ مریض سے کہیں کہ تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

جس شخص کے ہوتے ہوئے وہ شخص کو گھبرا کر اور عتقا، بیوقوف سمجھتا ہے۔
 سے غریب کھانے والا ہوتا ہے اور جس کے ہوتے پتے اور سر نہیں ملتا۔
 معتدل مزاج اور نیکی کا رافض ہوتا ہے اور جس کے ہوتے کامیاب نہیں ہوتا۔
 شخص سے آرام طلب بیوقوف اور بدغیب ہوتا ہے۔
 جس شخص کے دانت چھوٹے اور کمزور ہوں وہ شخص صبر و دیانت والا ہے اور کمزور ہوتا ہے۔
 جس شخص کے دانت تیز دانت والا شخص حاسد بہادر ہے اور شرمناک اور کمزور ہوتا ہے۔
 جس شخص کے دانت معمول سے زیادہ زیادہ ہوں وہ شخص بھگدار بہادر معزز اور حاسد ہوتا ہے۔
 جس شخص کی ضروری گوشت سے خالی ہو وہ شخص دیانت دار و عدا کا کھانا نہیں کھاتا۔
 گھریں ہوتا ہے اور جس شخص کی ضروری نوکدار ہو اور اس پر متوسط اور اچھا گوشت ہو وہ شخص بھگدار یا حوصلہ ور فصیح و بلیغ ہوتا ہے۔ اسی طرح ہر شخص کی ضروری خوراک کو بھی بدوہ شخص مغرور حاسد فریجی چور ہے جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہوتا ہے۔
 بڑے اور موٹے کان والا آدمی بیوقوف۔ کندھ بن اور کم محل ہوتا ہے چہرہ اور پتے کان کا آدمی بھگدار۔ بلیہ وہ کھانچی افراد کا مضبوط ہوتا ہے۔
 کانوں والا آدمی بہادر ہے بیوقوف بیہودہ اور زیادہ غور ہوتا ہے۔
 دہلے چہرہ کا آدمی بھگدار کھون مزاج ہوتا ہے اور اسی کی تقریر عقائد آہستہ ہوتی ہے۔ اسی طرح سے جس شخص کے چہرہ پر گوشت اور چکن ہوں وہ شخص شرمناک دلیہ جلد باز فضول گو ہوتا ہے۔
 بڑے اور گول سر والا آدمی بلند خیل و بلند انداز عقائد اور تارت قدم ہوتا ہے۔

دوسرے ہر آدمی کے لیے وہاں دیکھو ان کے شائق اور وہی اور ہے یہ ہوتا ہے جس کا سر چھوٹا۔ ریش لمبی اور چلی رکتے ہیں ان کے جان کا کتر ہو۔
 جس شخص کے پاس زیادہ لمبے سونے وہ بہادر۔ فیض۔ مگر جس بار مغرور اور ہے اچھا ہوتا ہے اور چھوٹے بازوؤں والا صاحب حوصلہ صبر علی۔ شجاع ہوتا ہے۔ بازوؤں پر بال نہ رکھتے والا شخص غصیلہ ک ہے فیض۔ شروع اور سرنگ دانت ہوتا ہے۔

ادارے کی بہترین نکات

<p>ماتحت ۱۰۰۰ روپے ۱۰۰ روپے ۱۰ روپے</p>	<p>۱۰۰۰ روپے ۱۰۰ روپے ۱۰ روپے</p>
<p>ماتحت ۱۰۰۰ روپے ۱۰۰ روپے ۱۰ روپے</p>	<p>۱۰۰۰ روپے ۱۰۰ روپے ۱۰ روپے</p>
<p>ماتحت ۱۰۰۰ روپے ۱۰۰ روپے ۱۰ روپے</p>	<p>۱۰۰۰ روپے ۱۰۰ روپے ۱۰ روپے</p>

۱۰۰ روپے
 ۱۰ روپے
 ۱۰ روپے

طمان کے ساتھ شامل ہو جائے۔ جب کہ آپ کی عقل کافی ہو جائے گی تو
خارجی صورت میں آپ کے کام کرنے تک جائے گا اور یہ وقت آپ کے ساتھ ملے گا۔
کسی کو یہ وقت اس میں شامل کرنا ہر نام پر ہوتا ہے۔ اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ
بات پر کاربہ ہو۔ صرف عقل سے اپنی غرض کے لئے اس میں کوئی بات نہیں ہے۔
جب بھی حالت و وقت آپ کے ساتھ جائز صورت میں وابستہ ہے۔ اور آپ اسے
کرنے کے لئے نہ صرف اپنی ذہانت سے اس میں ہر امان پرقہ پا کر اسے اپنے ماحول
میں لگا کر اس میں باقی جس وقت شامل ہو کر اسے اپنے پاس نہیں ہر ہر نام
بہر اور وقت کو جانی اور طریقے سے غرض تک جائے تو اس وقت اس میں کوئی بات نہیں
وقت پا۔ پانی میں چھوڑا جا جائے۔ اور اس میں اس کے لئے جو بھی عمل کو واجب ہو جائے
حرج پا جا جائے۔ یہ اس وقت چلے جب سزا نہ آئے جائے اور آپ کا چاہئے
چلے جا اور اسے جو بات چیت کرنے کے لئے وقت پا چلے۔ جب دیکھے کہ سزا ہو
ساتھ ہم کو کر کے دینا چاہئے کہ اس کو جو کئے اور بات چیت نہ لگے۔
کا۔ میں یہ ہے سزا دینے کے واسطے اور اس میں عمل ہو گا۔

بہزاد سے بات چیت کرنے کا عمل

میں روز راق سزا کو ہاں کہہ چکا ہوں۔ میں اس وقت اس میں آ جا
جائے اس میں اس کے لئے جس میں سزا ہو جائے۔ اس میں چلی گئے ہیں۔
اس بات شروع ہو جائے میں اس کے لئے ہے۔ سزا کو اس وقت میں اس بات

بہزاد کو تسخیر کرنے کا ایک اور طریقہ

آج سے چل کر اس میں شروع ہو جائے۔ میں اس میں اس کے لئے ہے کہ
جائے اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں

یہ سزا ہے کہ اس وقت اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں
اس وقت اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں
اس وقت اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں

یہ سزا ہے کہ اس وقت اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں
اس وقت اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں
اس وقت اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں

بہزاد کو تسخیر کرنے کا ایک اور طریقہ

یہ سزا ہے کہ اس وقت اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں
اس وقت اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں
اس وقت اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں اس کے لئے ہے کہ میں اس میں

جس کو اپنے سایہ کے واسطے سے سب پرستی دے دیتے ہیں۔ اس کو
 تک کر لی ہزاروں سال ہو کر ایک تھن کے جس قدر کہ ایک
 جلد تھن کر کے کے خواہشیں کسی انگشتی منگو اور ضرور کا وہ ان کے
 باد سے کہ کھلا دے ہی تر پانی میں تھن تھناری ام کہی۔ پھر ان کے
 رطوبت سراپا جنونی ہوتی تھی۔ بڑوں کا صدی راز ان کے سر میں پانی
 کا کہ صد پر ہزاروں سالوں تک میں چھپیں۔ ہر سال ہزاروں
 قد میں پر گریہ و زاری کرے کہ وہ جیت کے لیے کام ہو جائے کہ جس پر
 سردیات و حجاب کے چاہتے ہیں کہ مکان میں جہاں کسی کا کہ وہ نہ ہو
 اور وہ آپ جو داخل ہوئے سے پہلے جسے کام کے لیے سنا لیا کہ وہ عمل
 رکوں کا معمول و کرب

عمل تسخیر ہمزاد

نچھو پھو ہمزاد کے بارہ عمل ہوا کرتے اور ام ہانہ میں ہر ایک اس
 مکان میں سے اگر حق مل کر مصلیٰ کیا ہو قید و بند و محبت میں ایک تھن
 چھپیں۔ چالیس روز آخری ہمارے ہے ویسے جس روز کا سالی ہو کر کہیں۔ اولی
 شروع ہو جاتا ہے چننے کے پیچھے پتیلی کے تیل کا پراغ سولی حق کا جانا پاتا ہے
 رہے بعد کا سالی کے ہر روز ایک مرتبہ چھپتے ہیں اور ان عمل خوشی کا استعمال
 ضرورت ایک بار چھپ کر تین بار تالی جی ہاں ہر شری مہمات و دعوامات کے ہاں
 نہیں پانکلی تجر بہ شدہ عمل ہے۔

طوسی انگشتی کا پاس ہونا نہایت ضروری ہے۔
 بھگن میں انکاء سے آگ بگاہیں بھاگ مجھے چاروں ٹے ہمزاد سونہ پایا۔

منہ میں آگ رکھنے کا طریقہ

مظفر جالوٹ اور دونوں گوت میں چاہو۔ چرچا ہوا تو منہ میں رہا تو منہ میں
 سے کہنے کا۔

شراب کو دودھ کی شکل میں تبدیل کرنے کا طریقہ

شراب کو دودھ کی شکل میں تبدیل کرنے کا طریقہ
 کہہ کہ جسے کہیں تو گت کر لیا ہوا ہے۔ ہر مس وقت شراب کی دودھ کی شکل میں
 کہیں کہ دودھ تو تھن ہوا اور اب میں اب دے دے ہے۔ شراب کا ایک دودھ کی موافق سفید
 ہوا ہے۔

چراغ بارش میں اور ہوا میں جلتے رہنے کا طریقہ

کہہ کہ ہر گت جبکہ دونوں گوت کر کہن کو روٹی میں پیست کر جہاں بھاگتا
 کہہ کہ ہر پراغ میں توں کا تیل اہل دو۔ ہر یہ روٹی کی ایک حق اہل کر علاوہ بارش ہوا
 کہہ کہ ہے۔

بچھو پیدا کرنے کا طریقہ

ایک مٹی کے حق کے اندر جیسے کا کو ہوا کہ ہے کہ چھپا بند کر کے اہل دیں
 اور اب میں کہہ کہ وہیں اور تھن تھن کے اندر چھپے ہو ہوا میں گے۔

پانی کو جمانے کا طریقہ

نوز سے ہی عمل لے کر کہ کو ہر ایک جہاں کہ پانی میں اہل دیں۔ تو فوراً پانی
 کہہ کہ ہے پانی جم جاتا ہے۔

جوئے میں جتنے کا طریقہ

جس اندر کہ جیتہ پلٹے ہوتا اس پتھر کی شام کو چاروں طرف کو ہوتا دے آوے۔ پھر
صبح ہوا کو چاکر کی لڑائی کو آٹھ گھنٹہ لادے۔ اور اپنے مکان میں لاکر خوب اچھی طرح سے
صاف کر کے پتھر کو اسی طرح کی دھوئی دے پھر اس کو پتھر سے خوب ہوا میں ہاندے میں چسپ
کرنے چاہئے پھر اس کا تہہ جیت کر آوے گا۔

ہوتنوں کو سفید کرنے کا طریقہ

تھوڑی سی گندھک پان میں کھالینے سے ہوتن سفید ہو جاتی ہے۔ پھر کافور کے
پانی سے اچھی دھو کر لیٹے سے بدستور اسی طرح ہو جاتی ہے۔

تیل والی کڑا ہی گرم نہ ہونے پائے کا طریقہ

تیل کا شتاب لے کر جس کڑا ہی میں اہل دین کڑا ہی بھی گرم نہ ہوگی چاہے کتنی
جی ہو۔ چھ مہینے پہلے۔

انڈا اڑانے کا طریقہ

ایک انڈا لے کر اس میں سے ایک بار یک سو راغ نکال دو۔ اور اس کی سفیدی نکال
دو۔ جب سفیدی نکل چلاوے تو اس میں تیل بھر دو اور سو راغ کا نہ مہم سے بند کر دو اور
چھپ میں رکھ دو پانچ سات سات چھپ گئے سے انڈا خود بخود ہوا میں اڑے گا۔

کاشچ کو چبانے کا طریقہ

ہاتھ کا ٹکڑا لے کر اس میں گرم کر لیوے۔ جب خوب اچھی طرح ٹال
دے۔ پھر اس کو نکال کر ٹکڑا کا پانی ڈال دو۔ سات دھو اسی طریقہ سے کرے۔ پھر



اس نقش کو چھ کر ایک ہزار مرتبہ روزانہ دم کرے۔ ایک ہفتہ یہ کام کرے۔
 حاصل ہوگی۔ نقش میں جس جگہ پر لٹاں کا خط آوے اس جگہ پر اس کا زم بھاڑا۔
 ۱۳، ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱

لٹاں بہت لٹاں درجہ و عشق لٹاں بہت لٹاں فریفت و سہ قدر و سہ
 میرے پاس فوراً چلا آوے۔ یہ وہ دھن اپنی کشش سے اس کو یہاں پر کھینچ لائے۔

۱۱، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱

دیگر

اس نقش کے ذریعہ عامل اپنے مستحق کو اپنے پاس بلا لیتے ہے طریقہ یہ ہے
 نو چھٹی وار کو تاری قم سے روضوں میں اہل کامل کھتا ہو نقش ہاتھ باندھ کر مستحق سے
 بیعت کرنے سے وہ فوراً ملاو میرے آجائے گا۔
 مستحق کے بکنے پر یہ نقش کھاتا ہے۔

سورہ

دیگر

اس نقش کو چاندنی سوہر کو روضوں سے سید کاہ پر آکر کرے۔ عشق کھینچ لائے
 اپنے مستحق کا قصہ دل میں جو میں ہو یہ منیل کرے کہ اپنی میر مستحق عام مکان سے
 پر میرے پاس آوے۔ یہ نقش ایک ہزار مرتبہ کھئے سے ایک ماہ میں اس کے پاس میرے

۹۶

۲	۱۵	۱۲	۹
۱۳	۸	۳	۱۴
۷	۱۰	۵	۶
۱۶	۵	۹	۱۱

ماہانہ کھئے سے لٹاں روضات درجہ میں سہا سہنے چاہیے۔ اس طرح ایک ماہ میں
 پہلی کما جائیگی۔

دیگر

نقش برائے روزی

اس نقش کو عید سوہر ہر ایک سے بکنے کے روزہ روضوں سے قرعہ کرے نقش
 کھئے سے دشمن کو کراہیے اس سے بکنے سے میں کرے نوہ کریم کو یاد کرے اپنے دل سے
 یہ دیر کمال کر لیں۔

سورہ

اس نقش کھئے سے عشق کو کھلے رہاں یا مستحق ہر ایک روضوں سے کرنا چاہئے
 قرعہ کرے کہ کر لے پاس بکے۔ جیسا وہ چاہے جس سے پرہیز کر لیا۔ اس شخص کو اپنی
 سہلے روضہ باندھ لیں۔ اس کی عشق کا روضہ عقیدہ و سحر کہ کر لیں۔ اس کے

[illegible][illegible]

گوئی کہ ایک ماٹھ کا نصف ماٹھ برتن نامی چائے کی ایک کونجی ہے۔ ایک
چائے کی کونجی کے بعد شربت یا چائے ہا۔ اور ایک کونجی چائے کے بعد شربت
اور ایک کونجی چائے کے بعد شربت چائے کی ایک کونجی ہے۔ اور ایک کونجی

[illegible]

جنگ کو فانی سے صحت کرانے کا فیصلہ کیا اور چلے گئے۔

[illegible][illegible][illegible]

۱۔ پاپ و گناہ کی رو سے انسان کو دو قسم کا خیال ہوتا ہے۔ ایک تو یہ کہ میں نے کچھ گناہ کیے ہیں، لیکن میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اس سے ڈرنے والوں کو اللہ بخیر رکھتا ہے۔ دوسرا یہ کہ میں نے کچھ گناہ کیے ہیں، لیکن میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اس سے ڈرنے والوں کو اللہ بخیر رکھتا ہے۔

۱۔ ایک نیا مکان بنوانا
 ۲۔ ایک نیا مکان بنوانا
 ۳۔ ایک نیا مکان بنوانا
 ۴۔ ایک نیا مکان بنوانا
 ۵۔ ایک نیا مکان بنوانا
 ۶۔ ایک نیا مکان بنوانا
 ۷۔ ایک نیا مکان بنوانا
 ۸۔ ایک نیا مکان بنوانا
 ۹۔ ایک نیا مکان بنوانا
 ۱۰۔ ایک نیا مکان بنوانا

[illegible][illegible]

اور پانی دھجی سے ہن مٹھ داری میں میں جڑا ان مٹھ کو چاہے اسے معاف کرے
کے کے لکھت استخوان میں چھڑ کر کریں۔ چھڑ کا پانی میں کبھی کبھار لکھت
انہی کی اس سار کام میں لکھت۔ پرات سب دھجی اور کے نو ساری سے لکھت
اور یہ رات میں سو کر پانی چھڑ۔ پھر سو کر پانی چھڑ۔ جس کو اپنے میں کبھی لکھت
ساریکھ دین مٹھ جڑا کر لکھت۔ پھر سو کر پانی چھڑ۔ جس کو اپنے میں کبھی لکھت
سات دن کی پانی کھڑی چھڑ پانی دینے کے کبھی میں بار مٹھ جڑا کر لکھت
کام چھڑا کر لکھت۔

یہ دھجی سے لکھت۔ پھر سو کر پانی چھڑ۔ جس کو اپنے میں کبھی لکھت
یہ دھجی سے لکھت۔ پھر سو کر پانی چھڑ۔ جس کو اپنے میں کبھی لکھت
یہ دھجی سے لکھت۔ پھر سو کر پانی چھڑ۔ جس کو اپنے میں کبھی لکھت
یہ دھجی سے لکھت۔ پھر سو کر پانی چھڑ۔ جس کو اپنے میں کبھی لکھت

یہ دھجی سے لکھت۔ پھر سو کر پانی چھڑ۔ جس کو اپنے میں کبھی لکھت
یہ دھجی سے لکھت۔ پھر سو کر پانی چھڑ۔ جس کو اپنے میں کبھی لکھت
یہ دھجی سے لکھت۔ پھر سو کر پانی چھڑ۔ جس کو اپنے میں کبھی لکھت
یہ دھجی سے لکھت۔ پھر سو کر پانی چھڑ۔ جس کو اپنے میں کبھی لکھت

یہ دھجی سے لکھت۔ پھر سو کر پانی چھڑ۔ جس کو اپنے میں کبھی لکھت
یہ دھجی سے لکھت۔ پھر سو کر پانی چھڑ۔ جس کو اپنے میں کبھی لکھت
یہ دھجی سے لکھت۔ پھر سو کر پانی چھڑ۔ جس کو اپنے میں کبھی لکھت
یہ دھجی سے لکھت۔ پھر سو کر پانی چھڑ۔ جس کو اپنے میں کبھی لکھت

ترکیب استعمال منتر عمل حسب

یہ دھجی سے لکھت۔ پھر سو کر پانی چھڑ۔ جس کو اپنے میں کبھی لکھت
یہ دھجی سے لکھت۔ پھر سو کر پانی چھڑ۔ جس کو اپنے میں کبھی لکھت
یہ دھجی سے لکھت۔ پھر سو کر پانی چھڑ۔ جس کو اپنے میں کبھی لکھت
یہ دھجی سے لکھت۔ پھر سو کر پانی چھڑ۔ جس کو اپنے میں کبھی لکھت

اگر بادشاہ بھی سے خواہاں ہو جائے تو سامنے جاتے وقت وہ ایک ہیبت انگیز منبر پر بیٹھ کر
حاکم وقت صبران ہو جائے گا۔
چرچہ کی جی پی ٹی کو ٹکس کرانے پر جس کو ماکرم بادشاہ کے سامنے پہنچا کر
ہو جائے گا وہ عزت کرے گا۔
اگر ماکرم کے سامنے جاتے وقت گھنٹہ کا بجنا اپنے ساتھ لے جائے تو صبران ہو جائے گا۔
برائے نہ۔

محبت کے پھول کھلاؤں

اگر کسی فکر میں مبتلا ہو جا رہا ہو تو اس کی گردہ کے لوگ آپس میں مل جاتے ہیں جیسے کہ
اس کی گردہ کے افراد کے درمیان اس طرح کا ایک ٹھکانہ ہوتا ہے کہ اس کی
داخل میں پہنچ جاتے آئندہ کے لیے ہرگز فائدہ نہ پہنچا کر دے گا۔ یہ سب
کرمی ہے۔

نوٹ

اصابع ہوا اپنے طریقے سے انہیں کھڑا کر دیا تو غم نہ۔
اگر آپ جین کے گھر کے لوگوں میں بڑے صلہ محبت قائم ہے تو اس گھر میں عزت و احترام کا
جب تکہ ہے گا انکی مختلف چیزیں نہ۔ گا۔
میں گھر میں مردانہ ہوا کا اس کے گھر کے دروازے سے اٹھتا ہے کی طرح انکی شانہ۔
نہ۔ گا۔

عمل تسخیر همزاد

[illegible][illegible]

عمل تسخير، همزاد

ترتیب یہ ہے کہ جب کوئی مرد چاہے تو اس مرد کی پہلی کمرے ہو کہ ایک ہو ایک
ہر گت چاہے وہاں ہے سے خود کو شکم کے وہیں سے چلے آئے ہست کے ساتھ نہ
مست و است کو ان کے سے اس مرد کے قمر پر جانے ہر سات چمن شیریں سات حم
وہ نہ نہ ایک ایک حم کی سنانی ایک ایک چمن تک ہر ہر قمر ہر ہر ہر ہر ہر ہر

مضانی کے ساتھ ہوں قبر پر پہنچ کر یہ مضانی صلیبوں پر رکھ دوں۔ اور زمین میں سے
کے یہ گھات پڑے ایک سو ایک ہار پڑے۔ پہلے اس ہزار و ستر ہجری میں مضانی کے
سے قول و قرار لے کر مضانی اسے دے اور اپنے گھر پہنچے اسے اور اسے نہ لے کر
طرف منہ پھیر کر نہ دیکھے۔ ہزار و ستر ہو گا۔

عمل تسخیر ہزاراد

ہزاراد کے شائقین بہت ہیں مگر میں نے کبھی ہزاراد کا عمل نہیں کیا ہے۔
اس کی چند باتیں برداشت نہ کر سکتا۔ علامہ انہی میں بہت کمزور دل اور اچھی
کمزور ہوں اور اس کے مقابلہ کی قوت خود میں نہیں پاتا تھ ہولی کر ایک
تجربہ کا ایک عمل بھیجا تھا جو کہ وہی کتاب میں درج ہے۔ اس کے حقیقی حرف یہ ہے
نے مجھے اطلاع دی کہ میں نے اس عمل کو کیا تھا مگر بھگوار یاد ہے کہ مجھے
پڑا اب کوئی صاحب کر نہیں تو میں اس عمل کو درج کرتا ہوں امید ہے کہ کاشانی صاحب
وہی صاحب کریں جو کہہ سکتے ہوں اور اپنے میں بہت دیکھیں اس عمل میں پانچ سو
صرف دال اور روٹی کھانا ہے مگر دال ایک ہی قسم کی آٹھ رنگ رہے اسے تبدیل نہیں کر سکتے
یہ وہ ہر قسم کا کھا سکتے ہیں پانچ بھی کھا سکتے ہیں۔ مگر حرمین جڑی نہ نکلیں۔

عمل تنہائی میں رات کے 12 بجے کے بعد پڑھا جاوے گا۔ لباس میں تنہائی
کندھے سے اوڑھیں اور ایک چھری طرف ہاتھیں سر پر کیڑاں اور ایسی سرسوں کا بنی
پیلے میں اوّل کر اس میں سوئی سی حق اوّل کر چھائی اور اپنی جتنے کے پیچھے رکھیں اس میں
آپ کا سایہ آپ کے سامنے پڑے گا آپ کہوں پر نظر ہمارا روزانہ سات ہفتہ
مروجہ پڑھیں۔ پانچ سو دن سے جب وغیرہ قاشے سامنے نظر آئیں گے مگر آپ کی
خیال نہ کریں آپ کے پاس کوئی نہ آئے گا نہ کوئی ٹھہرے گا یا سویرم دن ہزاراد حاضر ہو
اکھبر اطاعت کرے گا۔ عمل سورت پڑھیں کا ہے۔ یعنی

عمل۔ صورت دکھلاؤ باقی شراب ہزاراد سے مگر چلے آؤ

تسخیر یحییٰ

یہ تسخیر یحییٰ مدعی حاصل کرے اپنا کام کرنا چاہیں وہ آگے گئے۔ اسے ستروں
کا عقیدہ کرتے ہیں۔

دولت حاصل کرنے کا منتر

مہم تری مہا شعی راجی نہ

اس منتر کو چھار کر لیں۔ پھر اس کے درخت کے نیچے بیٹھ کر پانچ سو روز اس منتر کا پ
یہ منتر روزانہ کیا کریں۔ وہ پانچ سو کو اپنے سامنے بٹھادیں۔ اور کو بھی نے
پانچ سو دن۔ یہ منتر پڑھنے پر بھی نے بھگوار یاد کریں۔ اس طرح پانچ سو روز میں
یہ منتر دال ہو کر ہون جتی ہے۔ جس سے دولت حاصل ہو جاتی ہے۔

محبت بڑھانے کا منتر

اس منتر کو پیلے کے درخت کے پتے پر پھادی کر لکھیں اور محبوب کے مکان میں
لٹائی کر لیں۔ اس طرح پانچ سو روز کے بعد محبوب خود بخود آجائے گا۔

شہ	اکبر	مکب	وانہ
مکب	وانہ	شہ	اکبر
اکبر	وانہ	مکب	شہ
شہ	اکبر	وانہ	مکب

دیگر:

اس جتر کا کیم کے سچے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھیں چالیس روز اس جتر
کیا کریں روزانہ ایک ہزار مرتبہ سے کم پانچ نہ کریں۔ بعد چالیس روز کے پانچ
ہو جائے گا۔ اور پھر اپنے لکھے ہوئے جتر کو اپنے پاس رکھیں اور ایک لاکھ جتر کر لیں
اور پھر اپنے محبوب کا نام لکھ کر اس کے سامنے والی جگہ میں دفن کر دیں۔ اور پانچ روز
وہ خود بخود آجائے گا۔

جتر یہ ہے

نام

الکھ احمد	رب ۱۰۴	العلیٰ بن	الارضیٰ کریم
ذاتک ۱۰۴	عالم الدین	الیاک نعبد	والیاک نستعین
غیر المفسد	علیہم	والعلیٰ بن	آمین

دل کا ہول دور کرنے کا جتر

یہ مرض بہت ندری ہے۔ اس کے مریض کو جلدی ہی دورہ پڑ جاتا ہے جس سے
مریض کو بے ہوشی ہو جاتی ہے۔ اس جتر کے ذریعہ مرض کا دفعہ ہو جاتا ہے۔ اس جتر کو پانچ
سوموار کے دن خداوند کریم کو یاد کر کے ہزار تک کے پڑے کے اور ہر صبح تک سے بھیجیں
پھر اس کو چاندی کے تنوید میں منہ صاف کر مریض کے گلے میں داخل دیں مرض ہل جائے گا۔
جدا سے گی۔

نام

۱	۲	۳	۴
۱۹	۲۳	۲۷	۳۱
۲۵	۲۹	۳۳	۳۷
۲۱	۲۵	۲۹	۳۳
۱۷	۲۱	۲۵	۲۹

برائے دفعیہ بوا سیر خونی و بادی

اس جتر کے نام سے بوا سیر خونی کی قسم کی کھن نہ ہو اور ہوجاتی ہے۔ اس
جتر کا رخ رنگ سے ہزار تک کے پڑے پر لکھ کر ہزار پر نام ۱۱۰۰ مرض بوا سیر اور
جدا سے گی۔ اگر مرض اور بندہ ہو اس تنوید کو کیم پر لکھ کر آکر اور یا میں داخل دیں انکے ہاتھ
کے مرض میں ہوا سے گی۔

نام

۱	۲	۳	۴
۱۹	۲۳	۲۷	۳۱
۲۵	۲۹	۳۳	۳۷
۲۱	۲۵	۲۹	۳۳
۱۷	۲۱	۲۵	۲۹

گلا کی سوزش یعنی کان پیڑے دور کرنے کا جتر

اس جتر کو سوموار کے دن پتیل کے سچے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھیں اور روزانہ اس
جتر کا کیم ایک ہزار تک کے پڑے پر نام ۱۱۰۰ ہو جائے گا۔ پھر اس جتر سے کام لیا جائے گا۔

جب کوئی مریض کان بڑے کا آؤ۔ اس سے حقے پر سیاہی لگے سے پر پختہ کر کے
لکھنے پر سوزش دور ہو جاوے گی۔

ا	ل	م	ل
ل	م	ل	ک
م	ک	ک	ا
ک	م	ل	م

برائے دستیابی گم شدہ شے

اگر کسی صاحب کی کوئی چیز گم ہوئی ہو تو اس کو چاہے کہ ذیل سے عقل سے
انتظار رکھ چیل جائے گی ترکیب اس عقل کو سفید کاغذ پر آٹھ کی رقم اور زمردین سے کمر
جزا رکھ لی آٹھ میں بنا کر روزانہ ہی ایک ایک کر کے رو یا میں بہاوے۔ کوئی حد یا میں
وقت اسم یا لکھو۔ ساتھ ساتھ چھ ماہوے۔ دس دن سترہ سو کام کر کے پختہ ہو جائے

۷۸۶

۹	۳	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳
	بچن یا میں د	

برائے حصول دولت

مائل پاک و صاف ہو کر صاف جیک پر بیٹھ کر پاک پر درو گار کا خیال کرے
سے اسم یا میں روزانہ تین جزا سرحد چھ ماہوے۔ اس جزا کو سفید کاغذ

پاک سے کر آٹھ میں گویا ہلاوے۔ پھر انہیں گویاں کو رو یا میں بہاوے۔ اس طرح چالیس
دن میں خوش دلی ہو جائے گی۔

۷۸۶

۱	۳۵	۸
۳	۷	۲۳
۶	۹	۳
۲۹	۴	۱۰
	بچن یا میں	

آگ سے ہاتھ نہ جلے

مذہب ذیل تین چیزوں کو لے کر ہاتھ کی پھلی پر پیش (۱) چنی لڑو مینڈک
(۲) پلا کا مرق (۳) پلا کا مرق (۴) پلا کا مرق (۵) پلا کا مرق (۶) پلا کا مرق
تھپکھپک کر دے۔ اس سے تمہارا ہاتھ بالکل نہ جلے گا۔ اس کے باوجود آپ کو پتہ بھی نہ
لگا کر نہاے ہاتھ پر آگ ہے یا نہیں۔

آگ سے کپڑا نہ جلے

پہلے کپڑے کو آگ سے کی سفیدی اور پتھری میں تر کر لیں۔ جب ابھی طرا سے تر
ہوئے تو ٹکڑے کر لیں۔ بعد ازاں تک کے پانی سے دھو کر خشک کر لیں۔ جس وقت یہ
آگ سے کپڑا نہ جلے گا یا خوف آگ پر رکھ دو کپڑا پرگز نہ پڑے گا۔

برخضموان الجعد

تاقرین۔

مجھے نہایت ہی غم سے مبتلا پایا تاہم کہ اگر اب غم سے ابھد میں وہ سچ فرما کر دے جس میں جن کے ایک ایک کو درد ہے کہا کہ ابے جانیں اس بہت مرطوب ہونے پر وہ خود دیکھ گئے ہیں جن کی ایک ایک تنگ سے عرض قافش کے قہرات میں ہوں کہ ترتیب وار جھٹ سے مشت خاک سے کل تو پاک ہے غس کے کرتے تہ ہر لا جملانی امراض کا علاج وہ قافش کی برہمن وہ برٹے کو تو میں لگاؤں کی مساحت سے انسان کا پائیں ہاتھ کا رجب ہے۔ جو اس تک فرما دالے کی جج میجر جانتا ہے۔ چنانچہ کہہنے سے یہ نہ مانے کہ کس طرح آج آپ پر وہ راز بستہ میں لگائے گا ہوں۔ جس کو ہال بھر حصہ جانتے والے بھی اپنی زندگی غم سے بھر کرتے ہیں اور اپنے سر کو مرطوب لگائے بھرتے ہیں لیکن قریباً ہی راز کو تمام تر آپ پر میں کرنے کی کوشش کرنا پرمل کرنے سے آپ لکھ حاصل کریں گے کہ شاید چارہ وہ بہت دانہ تک مراد چنے سے لے کر کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس طرح ترتیب دی گئی ہے۔

اجد، ہوز، غلی، بھن، سلس، قرشت، جھد، بھلق، اب، بریک، اجد میں ایک راجہ ہیں۔ ہر ایک صرف کے مختلف بند سے ہیں جو حسب دلیل ہیں۔

- اجد مرکب سے اب ن اور سے الف کا مفرود بندر (۱) ب کا مفرود بندر (۲) ہے ج کا (۳) اور د کا (۴) ہے ای طرح ہ مرکب ہے۔ و ز کا یعنی د کا (۵) (۶) اور ز کا (۷) ہے ای طرح ح مرکب ہے ج کا ط کا یعنی ج کا (۸) د (۹) اور د (۱۰) بھن مرکب ہے ک ل م اور ن سے ش ساقی ک کا مفرود بندر (۱۰) ل (۱۱) اور د (۱۲)

۱۴۲
۱۴۱
۱۴۰
۱۳۹
۱۳۸
۱۳۷
۱۳۶
۱۳۵
۱۳۴
۱۳۳
۱۳۲
۱۳۱
۱۳۰
۱۲۹
۱۲۸
۱۲۷
۱۲۶
۱۲۵
۱۲۴
۱۲۳
۱۲۲
۱۲۱
۱۲۰
۱۱۹
۱۱۸
۱۱۷
۱۱۶
۱۱۵
۱۱۴
۱۱۳
۱۱۲
۱۱۱
۱۱۰
۱۰۹
۱۰۸
۱۰۷
۱۰۶
۱۰۵
۱۰۴
۱۰۳
۱۰۲
۱۰۱
۱۰۰
۹۹
۹۸
۹۷
۹۶
۹۵
۹۴
۹۳
۹۲
۹۱
۹۰
۸۹
۸۸
۸۷
۸۶
۸۵
۸۴
۸۳
۸۲
۸۱
۸۰
۷۹
۷۸
۷۷
۷۶
۷۵
۷۴
۷۳
۷۲
۷۱
۷۰
۶۹
۶۸
۶۷
۶۶
۶۵
۶۴
۶۳
۶۲
۶۱
۶۰
۵۹
۵۸
۵۷
۵۶
۵۵
۵۴
۵۳
۵۲
۵۱
۵۰
۴۹
۴۸
۴۷
۴۶
۴۵
۴۴
۴۳
۴۲
۴۱
۴۰
۳۹
۳۸
۳۷
۳۶
۳۵
۳۴
۳۳
۳۲
۳۱
۳۰
۲۹
۲۸
۲۷
۲۶
۲۵
۲۴
۲۳
۲۲
۲۱
۲۰
۱۹
۱۸
۱۷
۱۶
۱۵
۱۴
۱۳
۱۲
۱۱
۱۰
۹
۸
۷
۶
۵
۴
۳
۲
۱
۰
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

شمر عشق

۱۴۲
۱۴۱
۱۴۰
۱۳۹
۱۳۸
۱۳۷
۱۳۶
۱۳۵
۱۳۴
۱۳۳
۱۳۲
۱۳۱
۱۳۰
۱۲۹
۱۲۸
۱۲۷
۱۲۶
۱۲۵
۱۲۴
۱۲۳
۱۲۲
۱۲۱
۱۲۰
۱۱۹
۱۱۸
۱۱۷
۱۱۶
۱۱۵
۱۱۴
۱۱۳
۱۱۲
۱۱۱
۱۱۰
۱۰۹
۱۰۸
۱۰۷
۱۰۶
۱۰۵
۱۰۴
۱۰۳
۱۰۲
۱۰۱
۱۰۰
۹۹
۹۸
۹۷
۹۶
۹۵
۹۴
۹۳
۹۲
۹۱
۹۰
۸۹
۸۸
۸۷
۸۶
۸۵
۸۴
۸۳
۸۲
۸۱
۸۰
۷۹
۷۸
۷۷
۷۶
۷۵
۷۴
۷۳
۷۲
۷۱
۷۰
۶۹
۶۸
۶۷
۶۶
۶۵
۶۴
۶۳
۶۲
۶۱
۶۰
۵۹
۵۸
۵۷
۵۶
۵۵
۵۴
۵۳
۵۲
۵۱
۵۰
۴۹
۴۸
۴۷
۴۶
۴۵
۴۴
۴۳
۴۲
۴۱
۴۰
۳۹
۳۸
۳۷
۳۶
۳۵
۳۴
۳۳
۳۲
۳۱
۳۰
۲۹
۲۸
۲۷
۲۶
۲۵
۲۴
۲۳
۲۲
۲۱
۲۰
۱۹
۱۸
۱۷
۱۶
۱۵
۱۴
۱۳
۱۲
۱۱
۱۰
۹
۸
۷
۶
۵
۴
۳
۲
۱
۰
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

100	100	100	100	100
90	90	90	90	90
80	80	80	80	80
70	70	70	70	70
60	60	60	60	60
50	50	50	50	50
40	40	40	40	40
30	30	30	30	30
20	20	20	20	20
10	10	10	10	10
0	0	0	0	0

اور بھی ساری مل جاتے تھے اس لیے میں کام میں آئے۔ اس عمل سے وہ اتر چکے۔ اور وہ انہوں نے وہی دھوئی دہی جادے اس کے بعد ان کو جو پلٹے اس کی کھان میں۔ ان کو اس کا کہہ مول پانی پیچ ہو جو کہ انھوں نے اس کو اس پانی پر سے کہ اس کے سر سے طرح طرح کی آگ تھوڑی ہو جادے تھی وہ ان کی کھان میں جادے کہ اس کے رتبے کا۔ کہ کسی طرح اس کو اس کا صوبہ ہے۔ واضح رہے کہ میں نے اس کے ساتھ ساتھ اس کے صوبہ کے لیے اس کا کرشمہ لکھ کر ہے۔ اس کا کرشمہ لکھ کر ہے۔

حسن کی چکر

اگر کوہ جمل بیکر تھیں کسی کو سیال میں نہ اتاریں اور ہر اقسام کے درختوں کو لٹا دیں۔
 پہلی ہول تو فصلہ ذیل ایچ کے تعویذ کوٹ کر ہر محلہ میں پتہ پتہ سے لٹا دیں۔
 فصلہ ذیل اور سیال سے نکلیں۔

مظفر اورتی، بھٹوری اورتی، لوہنگ اورتی تینوں کو بھی مرٹ سائیڈ پر لے آئے۔
 ماتھ قرق کو فوراً کھڑکھڑا کر دیا۔ اورتی کے اس میں دو کین تھیں۔ ایک کا
 ایک سیاہی بھرا ہوا ہے۔ کسی سیاہی نہ ہو۔ اس عمل کی مہارت جو توجہ فرم کریں۔
 کے لیے انوکھے ہر کی قسم درکار ہوگی۔

100	100	100	100
100	8	100	100
100	A	8P	100
100	200	100	100

[illegible]

شمسیر جوین

تجربہ کیا تھا نہیں۔ اسے پانچیس 40 دن تک ایک جگہ پہنچنے کے پانی میں تر رہیں اس
دست کاں نہیں۔ ایک ہی عرق مقلو میں اسے سات گز میں قیام ملے تو اس طرح مقلو
پر پہنچ کر پانی میں مقلو پہنچا ہے۔ وہاں ہی اس نے ٹھہر کر دیکھا کہ یہ کہہ دیا کہ
یہاں بہت سے مقلو ہوا دھات کے کی اس پانی کو خوب آگ۔ پھر تو یہ کاشت آتی
تھا کہ ان کا یہ لطف یہ کہ اس تمام کو پ دھات کے پانی میں تر رہیں گے۔

100	100	100	100
100	100	100	30
100	100	11	10
100	100	11	10

100	1	10	7		P	0
P	100	1	P	1	1	P0
1	100	100	1	10	1	10
1	1	1	100	100	1	1
1	1	1	P	1	100	1
1	1	1	1	1		P0
1	1	1	1	1	1	100

”شیطان میری انا پر اکی نہ بدھ“

حسن کا ڈاکو

مستقر نمبر: ۱

[illegible]

100	20	100	7	100
100	81	1	10	100
100	80	100	80	100
100	100	100	3	100
100	100	100	13	100

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

قیمہ عاشق

[illegible]

				100	100	100	100
100	Po	7	100	100	100	100	100
100	Po	100	Po	100	100	100	100
100	10	10	Po	100	Po	100	100
100	10	Po	Po	100	100	100	100
100	A	10	100	100	100	100	100
100	0	10	Po	Po	Po	Po	100
Po	10	01	1	100	Po	100	100

مگر یہ شرط لازمی ہے کہ اس دور میں جہاں تک مصری اور کھڑے تاور عرب
ملک ہو۔ اور عجم کو انیسویں صدی کی فکر نہیں تو دیکھئے کہ کوئی ایسا جو ہے تو جانتا ہے۔ مگر
ہم یہ پاؤں نہ سختی ہے تو اسے فکر کروں گے اور کرتا ہے۔ مگر وہی فکر کروں گے بنا ہے۔
منتر۔

ملک فرعون اور اسے نیل فریق شدہ۔ تعویذ کے علاوہ اس منتر کو کہنا ہے۔

تریاق معدہ

ہندوؤں کے چلنے سے گھبراہٹ ہوئی، یعنی پللی پللی کے دو اونچے قلعہ کا ایک جگہ کے بندہ
کے چہرہ لے۔ اسے پہلے روشن کاؤس ہو کر رکھ دیں۔ چائیں ہم تک اس طرح بیٹھا ہے
کے چند دن تک چاند کی چاندنی میں جگہ کے کمرے کو تنگ کریں۔ مگر واضح رہے کہ اسے چاند
کی پہیلی سے شروع کریں اور چاند کی چند ہویں کے آخر میں دن افواہیں۔ اعتقاد چاہیے کہ
جب چاند کی روشنی شروع ہوتی ہے تو اس وقت کہیں ہر جہتی چاند کی روشنی ہم ہوتی وہ بالکل ہی
وقت افواہیں۔ دو بارہ ظاہر کرتا ہوں۔ نہ ہی چاند کی روشنی سے خالی رہے اور نہ ہی چاند
روشنی سے ایک ہیگز بھرتا ہے۔ آپ ان جگہ کے اٹار رکھتے ہیں۔

150

یہاں پر ایک دفعہ کے لئے میں نے سوچا کہ ہونے والی روٹنی آپ سے میں سوچ رہی ہوں کہ روٹنی
یہاں پر کیوں نہ ہو روٹنی کیلئے میں نے سوچا کہ ہونے والی روٹنی آپ سے میں سوچ رہی ہوں کہ روٹنی
یہاں پر کیوں نہ ہو روٹنی کیلئے میں نے سوچا کہ ہونے والی روٹنی آپ سے میں سوچ رہی ہوں کہ روٹنی

100	100	100	100	100
90	80	70	60	50
80	70	60	50	40
70	60	50	40	30
60	50	40	30	20
50	40	30	20	10
40	30	20	10	0

بہت طرف سے لکھیں کہ آپ جس وقت انارکلی کے قریبی القہر اور چائیلے گئے۔
پچھلے نصف آپ کسی بھی سیاحی سے متوجہ نہ ہو رہا تھا مگر فروری میں ایک انداز
میں یہ سب کچھ ہوا۔ اس مرض میں فرض ہو گیا کہ وہ شکستہ ہو رہے ہیں۔

نے جہاں پر عی ورتقم

غور عالم

چھوٹی چھوٹی کر کے میں تم میں کمال حاصل کروں چاہیے وہ علم کسی کا ہی نہیں ہے۔
 یہ عقل ہی نہیں ہے اس کا عقل کرنے کے لیے منقطع ذہن میں سے صرف وہی
 ہے۔ جو اس میں حاصل ہونے والا علم غلوں میں حاصل ہو جاتا ہے۔ اس کی طرف وہ
 نہیں جاتا۔ جو اس میں ہی جاتا ہے اور اس سے بھی کوئی منکر و مکر۔ کہتا ہے کہ اس
 کے لئے اس میں ہی رہ کر رہا جاتا ہے۔ جب اس کے لئے اس میں ہی رہ کر رہا جاتا ہے۔
 اس کے لئے اس میں ہی رہ کر رہا جاتا ہے۔ جب اس کے لئے اس میں ہی رہ کر رہا جاتا ہے۔

۵۰	۲۰	۲۰	۲	۰۰
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۲
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۲	۵۰	۲	۲	۵۰

منظر ۱۔

ماہر چارہا مانتی ***

رہو میں اور اس میں آؤ کا بیکہ بھڑا دانت اداں میں۔ جی کر دو میں چاہے۔
 جی کر کوک ہو چاہے تو آئے اتار لیو میں اسے شیشے کے برتن میں پھین کر اس میں ایسا کر
 سوں کا پانی اداں میں۔ اور اس کی سیاہی تیار کریں۔ اس سیاہی سے تھوڑا سا تھوڑا تھوڑا
 میجر و کانڈ پر تلے۔ ایک توالہ پانی میں گھول کر اس پانی کو پانی چاہوں۔ اور مشہور دانت

معرفت کی راہ

جو صاحب یہ چاہیں کہ مجھے پر مشورہ سے دچا رہے ہیں۔ ان کی رتی سخن
 یاد رکھو اس سے طاقت کرنے کی تو اہل سے تو ایسے حال کو چاہیے کہ مسئلہ میں مل جاتا
 اس طرح مل کر میں مگر شرط یہ ہے کہ جو جسم کے تھوڑے تھوڑے اداں سے نکالے۔
 نکالے کر اس کی گردن کا خون جات سے سے اور جیسی کے برتن میں۔ اس کی شیشے کا گڑھا۔
 راتوں میں لٹک کرے اور اسے کہ صاحب ہر گز نہ گئے جب۔ بلکہ ایک سوچا ہے تو اسے
 جیسی کے برتن میں سے نکال کر اسے صاف کر دیں اس میں تھوڑا سا کستوری لگا دیں۔
 ہر دن سے لی جاتی ہو۔ اور ایک ماہ۔ اور صاف دانت چاہا کر کسی کی سیاہی چاہیں۔ نہ جانے۔
 اور یہ سلیہ کا نہ کے کو سے پر تھکے۔ ایک تھوڑا



100	10	10	100	100	100
10	100	100	100	100	1
100	10	100	100	100	100
10	100	100	10	100	10
100	1	10	10	100	100
10	100	1	100	100	100

منہ: لا تمکیم غائب الحزبان میا کھن

اور اس وقت کہہ دے کہ میں نہیں کہہ سکتا کہ اب میرا دل کس طرف ہے۔

قبیل از مرگ

منظر - "دور زمانے کا لکڑی کا سردیال تیار ہوتا ہے۔"

100	20	4	100	200
30	100	200	1	30
20	200	200	100	4
100	200	10	40	100
10	10	10	10	10

135
 جب وہ ایک دفعہ کہہ چکا کہ میں سو ہوا ہوں تو وہ سب وہیں لے چکے تھے
 وہ سب نے کہا کہ یہ ایک عجیب و غریب آدمی ہے کہ وہ کہتا ہے کہ میں سو ہوا ہوں
 اور اس کے پاس سے گزرتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ میں سو ہوا ہوں اور اس کے پاس سے
 گزرتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ میں سو ہوا ہوں اور اس کے پاس سے گزرتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ میں سو ہوا ہوں

شیطان کی مافی

[illegible]

3	7	4	2	5	1	6	8	9	10
1	2	10	5	7	3	6	8	9	4
2	1	3	10	6	4	5	7	8	9
10	3	5	1	8	2	4	6	7	9
4	10	2	6	3	9	1	5	7	8
5	4	8	7	1	10	3	2	6	9
6	5	9	8	10	1	2	4	3	7
7	6	1	4	9	5	10	3	2	8
8	7	10	3	2	6	4	1	5	9
9	8	6	9	7	3	1	10	4	5

اگر آپ کی کسی عیب سے چلی ہوگی تو اس شخص کو طرفہ اولیٰ استیصال میں دھو
 سوئے طرفہ چہ ہے۔
 کسی سویر میں کی پانی دیا جو بھی سو۔ اس کا کوئی دوا۔ اس کو کسے سے کس سے
 ہائی کا جسو میں کس کے 21 قیدہ کا کر جو 11 اتیم کو ایک قیدہ کم کے کیا یا کس
 رخ کر کے کس کا اور جہاں میں کس چرخ میں صراط پر کس کو۔ چرخ کی کوئی طرفہ
 تصویر کو اپنے کو لے کر چلی کر کس اور چرخ میں رات کے وقت اور مس وقت سوئے اور کس
 عیب کا خیال کر کے سو جائے۔ آسید ہے کہ 21 دن گذرنے سے پہلے عیب دور ہو جائے
 تھو کر کے۔ سرور و شرم بھائی کے کا کس چہ ہے۔

پانی قطوب	پانی قطوب	پانی قطوب	پانی قطوب
۸۹۹۸	۸۹۹۸	۸۹۹۸	۸۹۹۸
۸۹۹۸	۸۹۹۸	۸۹۹۸	۸۹۹۸
۸۹۹۸	۸۹۹۸	۸۹۹۸	۸۹۹۸

ہدایات
 جتنے روز کس کو کس عیب سے کسی کی طرف بری تھی تہ نہ دیکھو عیب کا بھی نہ مہار
 جوت پاک و صاف ہو اور صغیرات و کثیرات کا مشورہ پاک و خراب پہاں صاف ہو
 سیکر کی رات کو ایک گزندہ ات گذر جائے سے بعد اپنے ہاتھ داس کے کس عیب میں
 اپنے آپ کو کہیں کہ میں اپنے کی رات تک تم کو میں اپنے کا مہل کر کے سے عیب
 فرشتہ کے ہفتہ کی رات کو وہ میں کس کس مئی کے برقی میں کس کا کس کا عیب
 کسی اور کھانے میں کا کس کو کھانا تو جیت سے ہے جین ہو کر وہ آپ کے پاں چھٹا
 نو چند ہی تو کہ ان کی ایسے مکان میں چلے جا جہاں سے آپ کے کوئی دوزخ
 اور اس مکان میں ایک جگہ ہو جو ہو۔ اس جگہ پر کوئی شخص نہ بیٹھے نہ کھڑی نہ ہو۔
 سے پہلے میں پر جو نہ اپنے عیب کی تصویر کو کس سے کھجور اس کے تمام دن سے
 صحت پرانے کے وقت ایک چوٹے کر و شہب کا پر 11 روز چرتے چلے جا۔ اور چوٹا کھانا

کے عیب میں کس کے 21 قیدہ کا کر جو 11 اتیم کو ایک قیدہ کم کے کیا یا کس
 رخ کر کے کس کا اور جہاں میں کس چرخ میں صراط پر کس کو۔ چرخ کی کوئی طرفہ
 تصویر کو اپنے کو لے کر چلی کر کس اور چرخ میں رات کے وقت اور مس وقت سوئے اور کس
 عیب کا خیال کر کے سو جائے۔ آسید ہے کہ 21 دن گذرنے سے پہلے عیب دور ہو جائے
 تھو کر کے۔ سرور و شرم بھائی کے کا کس چہ ہے۔

پانی قطوب	پانی قطوب	پانی قطوب	پانی قطوب
۸۹۹۸	۸۹۹۸	۸۹۹۸	۸۹۹۸
۸۹۹۸	۸۹۹۸	۸۹۹۸	۸۹۹۸
۸۹۹۸	۸۹۹۸	۸۹۹۸	۸۹۹۸

ہدایات
 جتنے روز کس کو کس عیب سے کسی کی طرف بری تھی تہ نہ دیکھو عیب کا بھی نہ مہار
 جوت پاک و صاف ہو اور صغیرات و کثیرات کا مشورہ پاک و خراب پہاں صاف ہو
 سیکر کی رات کو ایک گزندہ ات گذر جائے سے بعد اپنے ہاتھ داس کے کس عیب میں
 اپنے آپ کو کہیں کہ میں اپنے کی رات تک تم کو میں اپنے کا مہل کر کے سے عیب
 فرشتہ کے ہفتہ کی رات کو وہ میں کس کس مئی کے برقی میں کس کا کس کا عیب
 کسی اور کھانے میں کا کس کو کھانا تو جیت سے ہے جین ہو کر وہ آپ کے پاں چھٹا
 نو چند ہی تو کہ ان کی ایسے مکان میں چلے جا جہاں سے آپ کے کوئی دوزخ
 اور اس مکان میں ایک جگہ ہو جو ہو۔ اس جگہ پر کوئی شخص نہ بیٹھے نہ کھڑی نہ ہو۔
 سے پہلے میں پر جو نہ اپنے عیب کی تصویر کو کس سے کھجور اس کے تمام دن سے
 صحت پرانے کے وقت ایک چوٹے کر و شہب کا پر 11 روز چرتے چلے جا۔ اور چوٹا کھانا

اقرار کے دن چورہاچہ کی خاک کے لئے اور اس میں سو لاکھ بیڑا جہاز کا چاروں طرف سے لٹکا رہا تھا۔
میں اپنی آپ بیتی بھی شامل کر کے اور اس کی گونیاں لٹکا رہا تھا یہ گونیاں جیسے کھانوں کے لئے لٹکا رہی تھیں۔

اتوار یا منگل کے دن ایک لوگ لے کر اپنی مٹی میں تر کر کے کھجور کا لٹکا لٹکا کر جو جائے گی۔

حب کا جو گیا نہ لڑکا

[illegible]

جس تک عمل میں سے دور ہو جاؤ، جس تیار ہو رہے گا۔ واضح ہو کہ وہ کپڑا جس کا پہلے ذکر آیا ہے وہ کپڑا
کے کپڑے میں کرے۔ اس کی حق تائید کو بل ٹایا جائے۔ جس میں کپڑے تیار ہو جائے تو اسے
آئے۔ اور ایک سلاخی لگا کر مطلوب کے سامنے جائے مطلوب ہے قرآن ہو کر مراد ہو گا۔ اگر پہلے
دور میں ہو۔ مگر کوئی چنی سے کہ اس لفظ کو کہے۔ تمام حرم کا کہے گا۔ مگر یہ ہے۔



ہر دو طرح سے ہے۔ ہر دو طرح سے ہے۔ ہر دو طرح سے ہے۔

آزمائش سے یہ معلوم ہوا کہ اگر کسی شخص کو کسی طرح سے آزمائش سے گزرنا پڑے تو اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے۔

چوتھری منتر کے ذریعہ پرانی بیماریاں مٹ کر جاتی ہیں۔

یہ منتر کسی شخص کو کسی طرح سے آزمائش سے گزرنا پڑے تو اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے۔

چوتھی منتر کے ذریعہ پرانی بیماریاں مٹ کر جاتی ہیں۔

یہ منتر کسی شخص کو کسی طرح سے آزمائش سے گزرنا پڑے تو اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے۔

منتر کی عظمت

یہ منتر کسی شخص کو کسی طرح سے آزمائش سے گزرنا پڑے تو اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے۔

یہ منتر کسی شخص کو کسی طرح سے آزمائش سے گزرنا پڑے تو اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے۔

م	د	ن
۱	۲	۳
۴	۵	۶

یہ منتر کسی شخص کو کسی طرح سے آزمائش سے گزرنا پڑے تو اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے۔

۱	۲	۳	۴
۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲

یہ منتر کسی شخص کو کسی طرح سے آزمائش سے گزرنا پڑے تو اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے۔

جب وہ کہنے لگے کہ میں نے یہ سب کچھ کر کے دیا ہے
تو کہنے لگے کہ میں نے یہ سب کچھ کر کے دیا ہے

میرا گھر بھی

میرا گھر بھی کہہ کر کے کہنے لگے کہ میں نے یہ سب کچھ کر کے دیا ہے
تو کہنے لگے کہ میں نے یہ سب کچھ کر کے دیا ہے

میرا گھر بھی کہہ کر کے کہنے لگے کہ میں نے یہ سب کچھ کر کے دیا ہے
تو کہنے لگے کہ میں نے یہ سب کچھ کر کے دیا ہے

شد حاور

پہلی بڑی قوت کے ہنگ تین اس منتر کو کہہ کر کے کہنے لگے کہ میں نے یہ سب کچھ کر کے دیا ہے
تو کہنے لگے کہ میں نے یہ سب کچھ کر کے دیا ہے

سود پکری پاؤزی ڈال سوئین کا حار چم تانی ٹیکری نک کر کے اور

جب وہ کہنے لگے کہ میں نے یہ سب کچھ کر کے دیا ہے
تو کہنے لگے کہ میں نے یہ سب کچھ کر کے دیا ہے

دیں

میرا گھر بھی کہہ کر کے کہنے لگے کہ میں نے یہ سب کچھ کر کے دیا ہے
تو کہنے لگے کہ میں نے یہ سب کچھ کر کے دیا ہے

میرا گھر بھی کہہ کر کے کہنے لگے کہ میں نے یہ سب کچھ کر کے دیا ہے
تو کہنے لگے کہ میں نے یہ سب کچھ کر کے دیا ہے

میرا گھر بھی کہہ کر کے کہنے لگے کہ میں نے یہ سب کچھ کر کے دیا ہے
تو کہنے لگے کہ میں نے یہ سب کچھ کر کے دیا ہے

سود پکری پاؤزی ڈال سوئین کا حار چم تانی ٹیکری نک کر کے اور

آبی نقش

۰	۱	۲
۴	۵	۳
۶	۱	۷

جو نقش لکھ کر کسی دروازے کو میلا جائے وہ پورے سال مال و مالک و مالک کے لئے نیک و برکت کا باعث ہے۔
یہ نقش ہر دروازے پر لکھا جائے۔ یہ نقش ہر دروازے پر لکھا جائے۔ یہ نقش ہر دروازے پر لکھا جائے۔

ترقی اور بلندی خیرات

لوہار سے کی بھرتی ہو کر

ایک مہینہ پہلے ۱۱ قلاب برب کرے گا وہ خواہے حال میں ہو
تو اس کو اس کے پاس تک پہنچا کر گا وہ خواہے حال میں ہو
آئے تھے پہلے ۱۱ قلاب برب کرے گا وہ خواہے حال میں ہو
اس کے پاس تک پہنچا کر گا وہ خواہے حال میں ہو

جھومر

۱۱

۱۱

۲۲۵

مہینہ

۱۱

۱۱

۲۲۵

۲۲۵

۲۲۵

۲۲۵

۷۵۰

۲۰۱۱-۱۲

۰	۱	۲	۳	۴	۵
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳

یہ نقش ہر دروازے پر لکھا جائے۔ یہ نقش ہر دروازے پر لکھا جائے۔ یہ نقش ہر دروازے پر لکھا جائے۔

قرض سے نجات ہو

۰	۱	۲	۳	۴	۵
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳

یہ نقش ہر دروازے پر لکھا جائے۔ یہ نقش ہر دروازے پر لکھا جائے۔ یہ نقش ہر دروازے پر لکھا جائے۔

شیر کے لیے

۰	۱	۲	۳	۴	۵
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳

یہ نقش ہر دروازے پر لکھا جائے۔ یہ نقش ہر دروازے پر لکھا جائے۔ یہ نقش ہر دروازے پر لکھا جائے۔

اگر کوئی کا اصرار سے سزا اور لٹکا دے کہ راز جانے تو کھمبے کے مات میں لٹکا کر دیا جائے
حضرت جعفر علیہ السلام سے اور اگر کوئی پکڑا لے تو کھمبے کے مات میں لٹکا کر دیا جائے کہ لٹکا کر
لیا پکڑا لے نہ سزا دے اور کسی میں سے عزتی کا نشان ہے۔

اگر سورج نکلنے سے پہلے روکنے کے واسطے کہ اس کے پانی و آواز نہ جائے کہ
کوئی بڑا مہر دیکھتا ہے و ملازمت کو اور پانی بہت ترقی ہوئے والی ہے۔
اگر کسی کے منہ سے اترے والی کوئی مٹیا یا زرد رنگ کی مٹیا اگر آپ نے کچھ
آپ سے لیا اس پر آپ نے کچھ کر لیا ہے تو خصوصاً کہ انہماک ہی ایک فطرت صورت شالی ہے۔

ہر انسان کو اکثر غراب میں کچھ کھائی دے کرتا ہے اور ان خواہش میں مختلف قسم کے
پیش آتے ہیں۔ ان پر ہم نے کھادوں کی مختلف قسمیں بنائی ہیں۔ اس طرح سے مختلف خواہش
میں کا کچھ مختلف حالتوں میں نظر آتا ہے کھانا کھانے میں ہے۔

لہذا اس باب میں چند صورتیں کو ایک دیکھائی جاتی ہیں جن میں کہ غراب میں ہم
آئے۔ ہر صورت کی طبع و قیاس ہوئی ہے۔

اگر غراب میں کوئی کا اصرار کی فطرت غراب میں ان تمام مشرق کی جانب سے طبعاً
جانب کھائی دے تو کھمبے کو پار کی چار دیواری سے والی ہے اور اگر غراب میں کچھ نہ
فریق رخ ہونے والی ہے۔ نیز اگر کوئی بے پار کی ایسا غراب دیکھتے تو اسے پانی میں کچھ نہ
کی توقع ہے اور اگر کوئی بے پار میں اس طرح کا کو غراب میں دیکھتے تو جتنے کچھ کہہ کر
چلیں دے سہ ہر کہ وہ بہت ہی شہرت حاصل کرتے والا ہے اور جو دے اس میں لہذا ہی کچھ نہ
ہو جائے گا۔

اگر کسی غرض کو اپنے غرض سے ہر حال کر سہ اپنے چہ کے کا غراب میں کچھ نہ
کہہ کر کھائی دے تو کھمبے کے غرض کو کوئی آفت نہ کھائی تو اسے والی ہے جس میں کچھ نہ
اگر اسے یہ ایسا جانے گا کہ وہ اس کے لئے ہر چار طرف اس کی نگاہیں ہوں گی اور کہہ کر

نہا کے لئے درخواست کرے گا کہ میرا غرض خیر کے طور پر اس آفت سے کھات حاصل کرے
گا۔ اور ہر طرح غرض و غم ہو گا اس کو کوئی نشان نہ ہوگا۔ صرف چند کھوں یا ڈالوں کی ہی چینی ہوگی
اس طرح اگر کوئی ایک کا کوئی نشان سے کھاتا ہے تو میں بے گناہ ہوں تو کھمبے کے کہہ کر وہ بہت
اس کی حالت مختلف ہے جس سے کسی ایک کی غرض طبعاً ہو جائے گی اور کھمبے کے خلاف اس کے
ہر کہہ کر وہ بہت جانے گا۔ اور کوئی بے گناہ کی حالت میں اس کو اکثر دیکھتے تو خلاف اس کے
کا اہل جانے ہوگا۔ اور اس کی غرض غم ہو جائے گی اور وہ خود ہو کر ایک ہی صورت ہونے کا
ہو سکتی ہے۔ اور ایک چھامت منہ ہو کر وہ کچھ کھلی انسان بن جائے گا اور اس کی ادب میں کچھ نہ
والی ہو کر وہ غمناک ہو جائے گا۔

اگر کوئی اندر غراب میں کا کوئی دیکھتے تو جتنے وقت ہے اس کی چینی دانوں ہو
آئے گی۔ اور وہ کچھ غرض نہ کچھ کھائی اگر کوئی غرض غراب میں اپنے سسکی کی کھانے پر
کا کوئی جانے ہے دیکھتا ہے تو کھمبے کے پاس کوئی شادی ہونے والی ہے۔ و کوئی بے
بہاری کھمبے غرض میں ہونے والی ہے جس میں اور مزاج و اختراہ جتنے دلت صاحب کو ان کھوں کر
ہر کہہ کر وہ ایک بے بالائش اور نہ کچھ کھائی ہو جائے گا۔

اسی طرح اگر کوئی صاحب غراب میں کسی کھمبے کو غرضی کے اجتماع میں کا کوئی دیکھ
ہونے سے سکتا ہے تو کھمبے کے جس قسم کی غرضی میں وہ کھلی پائی یا کھمبے کر رہے اس قسم کی دوسری
غرضی اس کے پاس ہونے والی ہے اور اس کی غرضی اسے دوسری پار کھمبے غرضت یا پائی کرتی ہوگی
اور دوسری پائی ہوگی جو کھلی پائی سے کچھ نہ چہ کہہ کر وہ خود کھاتا ہوگی کھانے میں غرض
اور دیکھ کر ساتھ شال ہوگا۔ اگر کوئی غرض غراب میں دانہ کھاتا ہے تو کھمبے میں ان کو کچھ نہ
دیکھتا ہے تو اسے ایسا روزی کے لئے سر کر دیا ہو کہ وہ خود کھاتا ہے کہ وہ شاپہ کرے یا
نہائی کھانے کے لئے غرضی کرنا ہے گا۔

اگر کوئی غرض کا کوئی غراب میں دیکھتے تو کھمبے کی طرف ان کو کھاتا ہے تو کھمبے کے کہ
اس کی اپنے کھمبے والوں سے ان میں ہو جائے گی اور اسے اس میں کچھ نہ چہ کہہ کر وہ خود کھاتا ہے
اسے غرضی جانے ہوگا۔ ہر کہہ کر اسے غرضی راستہ بنے گی اور ایسا کام کہ وہ ایک بہت بہت
ہو کر کھائی دے گی کھانے کی خواہش حال اور شادی ہو کر رہے گا۔

مثنوی طبعی طاقت یا مسریم

مثنوی طبعی قوت کی دریافت بظاہر جدید معلوم ہوتی ہے اور اس سے صاحب کے نام پر جو ایک انگریز خاص مسریم کہلاتی ہے۔ لیکن یہ نیا کچھ نہیں بہت پرانا ہے اور اس کا رواج زمانہ قدیم میں ہندوستان کے اندری قضاہ میں خاص لوگ اس کے عالم تھے۔ چنانچہ اسے مسریم میں اکثر شہنئی کہتے ہیں۔ لیکن قوت کے بارے میں مختلف طبقہ کے لوگوں نے مختلف رائے کا اظہار کیا ہے۔ مثلاً بعض خیال ہے کہ یہ ایک ہمیشہ و قوت ہے جو ایک جسم سے دوسرے جسم میں داخل ہوا ہے مگر اسے انسانی آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔ تاہم اس کے اثر کے ظاہر ہونے سے اس کے وجود کا پتہ لگتا ہے۔

قوت مثنوی طبعی کے ماہر کہتے ہیں کہ حیوانات (جس میں انسان بھی شامل ہے) کے جسم کے گرد چار اطراف قضاہ کا مثنوی طبعی ہالہ رہتا ہے۔ اس دلیل کے تحت یہ قوت قدیم زمانہ کی مٹائی ہوئی تصاویر کو پیش کر سکتے ہیں کہ اس زمانہ کے مصور اس بات کو دیکھتے تھے اور اسی لیے تصاویر کے گرد رنگین ہالہ بنا دیا کرتے تھے۔ اس علم کے ماہر قریباً سب دعوئی کرتے ہیں کہ اگر یہ مثنوی طبعی ہالہ جسم کے گرد نہ ہوتا تو زندگی ناممکن ہے۔

زمانہ قدیم اور زمانہ وسطی کے عالمان علم تحریر کا خیال تھا کہ دل خون کا جہاز ہے لیکن اب یہ خیال غلط ثابت ہوا۔ اور اس کی بجائے یہ نئی بات دریافت ہوئی کہ

مثنوی طبعی قوت خون کو رگوں اور شریانوں میں رواں کرتی ہے۔ چنانچہ ایک عالم کا بیان ہے کہ اگر خون کا دورہ بالآخر جاری رہے۔ چنانچہ جیسا کہ کے دوران میں سپہ کاہکی راجہ کو کوئی بیماری آئی نہیں ہو سکتی۔

مسریم کب اور کیونکر ایجاد ہوئی

مسریم کی کتب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مسریم کے اصل مسریم میں کھانا قدیم زمانہ میں ہی ۱۸۳۰ تھے اور وہ ماضی حال مستقبل کا حال اس بارے سے دریافت کر لیا کرتے تھے اور انکو ہر حال کو صرف ہاتھ لگا کر دور کر دیا کرتے تھے۔ مگر ہمارے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے کہ اس وقت کس شخص نے اس علم کو دریافت کیا تھا اور کیونکر دریافت کیا ہے اب یہ یہ دریافت کے موافق نہیں صرف اس قدر معلوم ہے کہ ۱۸۵۰ء میں دانکا کے ایک سینہ بیک کالج کے شواہد جس کا نام آریٹک مسریم تھا۔ چند ابتدائی تجربات سے دریافت کیا کہ انکو چاروں طرف میں اور کے جان بے چاروں کے کان سے اور ہو سکتی ہیں۔ جب وہ فارغ التحصیل ہوا تو اس نے ایک مقصود کتاب لکھی جس میں اپنی کامیابیوں کا تذکرہ کیا اور اس آرہیہ سے اس کی کافی شہرت ہو گئی۔ اس کے بعد دن بعد کئی نامی ایک کیتھولک پارٹی اس سے ملتا اور جب مسریم نے اپنی دریافت کے حقیقی حلقہ کی تو پارٹی نے کہا کہ میں محض اپنے ہاتھ سے بیماری کو دور کر دیا کرتا ہوں۔ مسریم نے اپنی دریافت کو اس طریق پر آزمایا تو اسے اس پیلہ سے بھی کامیابی ہوئی اور اس سے زیادہ اور عمدہ و ایک بات دریافت ہوئی کہ عربی کو اس آرہیہ سے بے ہوش کیا جاسکتا اور اس سے ہر جسم کا کام لیا جاسکتا ہے۔

افزونہ جب مسریم صاحب کو اس بارے میں بہت کامیابی ہوئی تو وہاں کی گورنمنٹ نے پانچ لاکھ عام ایک رقم معاوضہ کی دے کر اس علم کو سیکھنا چاہا مگر مسریم صاحب نے اس کو قبول نہیں کیا۔ جس کی پاداش میں اسے ملازمین ہونا چاہا۔ چنانچہ وہ